www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

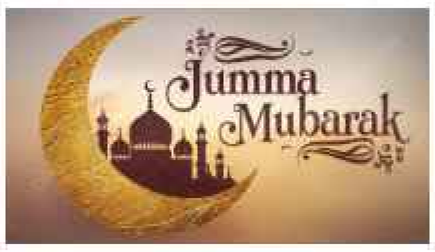

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1

TITLE APPLY Vol:01 Issue:184 11.07.2025 FRIDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۸۴/جمعہ/۱۱/جولائی ۲۰۲۵/مطابق/۱۵/محرم الحرام/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی پر عبوری روک نہیں، آدھار کارڈ کو شناختی دستاویز کے بطور منظور کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز بہار میں الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کے خلاف دائر درخواستوں پر کوئی عبوری حکم امتناعی جاری نہیں کیا اور الیکشن کمیشن کو 21 جولائی تک جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ساتھ ہی الیکشن کمیشن سے کہا کہ وہ آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور تصویری ووٹر شناختی کارڈ کو ووٹروں کی شناخت ثابت کرنے کے لیے قابل قبول دستاویزات کی شکل میں منظور کرنے پر غور کرے۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جائمالیہ باگچی کی جز وقتی بنچ نے کانگریس اور کچھ رضا کار تنظیموں سمیت مختلف فریقوں کی طرف سے دائر درخواست پر یہ ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ نے معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 28 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے اور الیکشن کمیشن کو اس سے ایک ہفتہ قبل حلف نامہ داخل کرنے کو کہا ہے۔ متعلقہ فریقوں کے دلائل کو تفصیل سے سننے کے بعد بنچ نے کہا کہ مقدمے کی سماعت ضروری ہے۔ اسے 28 جولائی کو مناسب بنچ کے سامنے درج فہرست کیا جائے۔ اس سے ایک ہفتہ پہلے یعنی 21 جولائی کو حلف نامہ داخل کیا جائے۔" سماعت کے دوران بنچ نے الیکشن کمیشن سے کہا کہ وہ آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر شناختی کارڈ کو قابل قبول دستاویزات کے بطور منظوری دینے پر غور کرے تاکہ بہار میں آنے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) میں ووٹروں کی شناخت ثابت ہو سکے۔ تاہم، عدالت نے درخواست گزاروں کی جانب سے خصوصی نظر ثانی پر عبوری روک لگانے کے مطالبے پر کوئی عبوری حکم امتناعی نہیں دیا۔ تاہم، عدالت نے الیکشن کمیشن سے پوچھا کہ وہ شناخت ثابت کرنے کے دستاویز کے طور پر آدھار کو کیسے مسترد کر سکتا ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ خصوصی نظر ثانی کی کارروائی کو مکمل کرنے کی مدت بہت کم ہے۔ جاری۔ یو این آئی۔ م ش۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے اوڈیشہ میں بنگالی مہاجر مزدوروں کی حراست پر تشویش کا اظہار کیا

کلکتہ، 10 جولائی (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے اوڈیشہ میں مغربی بنگال کے تارکین وطن مزدوروں کو مبینہ طور پر حراست میں لیے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس معاملے پر اوڈیشہ حکومت سے فوری جواب حاصل کریں۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تپوبرت چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا پر مشتمل بنچ نے جمعرات کو اس معاملے پر کئی اہم سوالات اٹھائے۔ بینچ نے دریافت کیا کی ان تارکین وطن مزدوروں کو کیوں اور کس بنیاد پر حراست میں لیا گیا، کیا اس سلسلے میں کوئی ایف آئی آر درج کی گئی ہے، حراست میں لینے کے بعد ان کے ساتھ کیا کارروائی کی گئی اور فی الوقت ان مزدوروں کو کہاں رکھا گیا ہے؟ عدالت نے چیف سکریٹری کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملہ سے اوڈیشہ کے اپنے ہم منصب کو آگاہ کریں۔ عدالت نے کہا کہ وہ جواب کا جائزہ لینے کے بعد مزید کارروائی طے کرے گی۔ بینچ نے یہ بھی ہدایت دی کہ اوڈیشہ حکومت سے رابطے اور کارروائی کے لیے سکریٹری سطح سے نیچے کے ایک سینئر افسر کو اس کام پر مامور کیا جائے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت پیر کے دن ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ اوڈیشہ میں بنگالی زبان بولنے والے تارکین وطن مزدوروں کے مبینہ استحصال کے معاملے پر بڑھتے سیاسی تنازع کے بعد یہ عدالتی مداخلت کی گئی ہے۔ بدھ کو کرشنانگر سے ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے اوڈیشہ پولیس پر الزام لگایا تھا کہ پولیس نے نادیہ ضلع میں ان کے حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے 23 مزدوروں کو حراست میں لیا ہے۔

29 سال بعد کوئمبٹور بم دھماکے کا مرکزی ملزم گرفتار

چنئی، 10 جولائی (یو این آئی) تمل ناڈو پولیس نے 1998 کے کوئمبٹور سلسلہ وار بم دھماکوں اور قتل کے مقدمات میں گزشتہ 29 سال سے مفرور مرکزی ملزم کو جمعرات کے روز کرناٹک کے وجے پورا ضلع سے گرفتار کیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق تمل ناڈو پولیس کے انسداد دہشت گردی دستے (اے ٹی ایس) نے خفیہ اور مخصوص معلومات کی بنیاد پر کوئمبٹور بم دھماکوں اور ریاست میں فرقہ وارانہ قتل کے مقدمات کے مرکزی ملزم صادق عرف ٹیلر راجا عرف شاہجہاں شیخ کو گرفتار کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ملزم کا تعلق کوئمبٹور سے ہے اور وہ گزشتہ 29 سال سے فرار تھا۔ 1996 کے بعد سے وہ کبھی گرفتار نہیں ہوا۔ ملزم کئی دہشت گردانہ سرگرمیوں اور فرقہ وارانہ قتل میں ملوث رہا ہے جن میں 1998 کے کوئمبٹور بم دھماکے بھی شامل ہے، جس میں 58 افراد ہلاک اور تقریباً 250 زخمی ہوئے تھے۔ وہ 1996 میں کوئمبٹور میں ہوئے پٹرول بم حملے کا بھی ملزم ہے جس میں جیل وارڈن بوپالن کی موت ہو گئی تھی۔ اس پر 1996 میں ناگور میں سیتھا قتل کیس اور 1997 میں مدورائی میں جیلر جے پرکاش کے قتل کا بھی الزام ہے۔ صادق عرف ٹیلر راجا کی گرفتاری دہشت گردی سے جڑے معاملات میں تیسری بڑی کامیاب گرفتاری ہے۔ اس سے قبل حال ہی میں اے ٹی ایس نے کوئمبٹور سٹی پولیس کے تعاون سے مطلوب ملزمان ابوبکر صدیقی اور محمد علی عرف یونس کو آندھرا پردیش کے انامیا ضلع سے گرفتار کیا تھا۔

کتابوں پر درآمداتی چنگی ختم کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) دہلی اسٹیٹ بک سیلرز اینڈ پبلشرز ایسوسی ایشن نے مرکزی حکومت کی طرف سے کتابوں کی درآمد پر لگائی جانے والی پانچ فیصد امپورٹ ڈیوٹی کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر ہمانشو چاولہ نے کہا کہ اس امپورٹ ڈیوٹی کی وجہ سے حکومت کی آمدنی میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا ہے اور نہ ہی غیر ملکی ناشرین نے اس چنگی کے نفاذ کے بعد ہندوستان سے سائنسی اور تکنیکی کتابیں چھاپنے کی پہل کی ہے اور اس طرح امپورٹ ڈیوٹی لگانے کے دونوں مقاصد حاصل نہیں ہو سکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ممالک جیسے برطانیہ، امریکہ، آسٹریلیا وغیرہ میں کتابوں کی درآمد پر کوئی امپورٹ ڈیوٹی نہیں لگائی جاتی ہے اور ہندوستان کی طرف سے عائد امپورٹ ڈیوٹی کے جواب میں یہ ممالک بھی کتابوں پر اس کی طرح کی چنگی عائد کر سکتے ہیں جس سے ملک کی پرنٹنگ انڈسٹری کو معاشی نقصان ہوگا اور غیر ملکی محصولات کی وصولی متاثر ہوگی اور روزگار کے ذرائع محدود ہو جائیں گے۔ مسٹر ہمانشو چاولہ نے کہا کہ فی الحال ہمارا برطانیہ، امریکہ اور یورپی ممالک سے سائنس ٹکنالوجی اور طبی تعلیم سے متعلق کتابیں درآمد کرتا ہے جو کہ آکسفورڈ، ہارورڈ، ایم آئی ٹی جیسے عالمی شہرت یافتہ اداروں نے برسوں کے تحقیقی نتائج کی بنیاد پر شائع کی ہیں اور ان کتابوں کو ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تحقیق اور ترقی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کتابوں پر امپورٹ ڈیوٹی لگانے سے یہ مہنگی ہو رہی ہیں جس سے نوجوان سائنسدانوں اور طلبہ کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے اور متوسط گھرانوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ درآمداتی چنگی ہندوستانی پرنٹنگ انڈسٹری کو بڑھانے اور غیر ملکی ملٹی نیشنل کمپنیوں کو ہندوستان میں اپنی کتابیں چھاپنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنے کے مقصد سے لگائی گئی تھی لیکن یہ چنگی اپنے ان دونوں مقاصد میں ناکام رہی ہے کیونکہ درآمداتی چنگی کے نفاذ کے بعد نہ تو کسی بڑی ملٹی نیشنل کمپنی نے ہندوستان سے کتابیں شائع کرنا شروع کی ہے اور نہ ہی حکومت کو کوئی بڑی آمدنی حاصل ہوئی ہے، بلکہ کتابوں کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے تعلیمی اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ طلبہ بالخصوص غریب اور پسماندہ طبقے کے طلبہ پر بوجھ بڑھا ہے جس کی وجہ سے انہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں رکاوٹ کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امپورٹ ڈیوٹی کے نتیجے میں درسی کتابوں کی قیمتوں میں اضافے سے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور پبلک لائبریریاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں کیونکہ ان اداروں کو کورونا کی عالمی وباء کے بعد بجٹ کی کمی کا سامنا ہے اور وہ مہنگی کتابیں خریدنے سے گریز کر رہے ہیں جس کی وجہ سے طلبہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امپورٹ ڈیوٹی کے نفاذ سے پرنٹنگ انڈسٹری کو زمین پر کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے اور اس ٹیکس کے نفاذ کے بعد کسی بڑی غیر ملکی ملٹی نیشنل کمپنی نے ہندوستان میں کتابوں کی طباعت شروع نہیں کی۔

انہوں نے کہا کہ پرنٹنگ انڈسٹری مشکل دور سے گزر رہی ہے اور حکومت سے درخواست کی کہ پرنٹنگ انڈسٹری میں اصلاحات لائی جائیں۔

دہلی-این سی آر میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) دہلی اور قومی راجدھانی خطہ میں جمعرات کو صبح 05:9 بجے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 4.4 ریکارڈ کی گئی۔ نیشنل سیسمولوجیکل سینٹر کے مطابق دہلی، نوئیڈا، غازی آباد، گروگرام، فرید آباد، جیند، روہتک، بھیوانی، جھجر، بہادر گڑھ سمیت کئی شہروں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کا مرکز ہریانہ کے جھجر میں تھا۔ زلزلے کی وجہ سے کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ دہلی-این سی آر میں بدھ کی رات سے شدید بارش، ٹریفک جام اور پانی بھر جانے کا سامنا کرنے والے لوگ آج صبح زلزلے کے تیز جھٹکوں سے خوفزدہ ہو گئے۔ لوگ خوف کے مارے گھروں سے باہر نکل آئے۔ دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نے بھی سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے اور سب کے محفوظ ہونے کی امید کی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ انہیں امید ہے کہ زلزلے کے بعد سب محفوظ ہوں گے۔ میں سب کے لیے دعا گو ہوں۔ دہلی پولیس نے بھی زلزلے کے حوالے سے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے۔ جس میں لکھا کہ دہلی-این سی آر میں آج صبح آنے والے زلزلے میں ابھی تک کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ہم دہلی کے تمام لوگوں کی خیریت کی خواہش کرتے ہیں۔

فوج ہماچل اور شمال مشرق میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی مدد کر رہی ہے

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی فوج سیلاب سے متاثرہ ہماچل پردیش اور شمال مشرق میں بڑے پیمانے پر راحت اور بچاؤ کے کاموں میں سول انتظامیہ کی مدد کر رہی ہے۔ فوج نے جمعرات کو کہا کہ ہماچل پردیش کے ضلع منڈی میں حالیہ سیلاب کے تناظر میں مقامی انتظامیہ کی طرف سے چلائی جا رہی راحت اور بچاؤ کارروائیوں میں فوج کے دستے ریاستی آفات رسپانس فورس، نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس اور مقامی حکام کے ساتھ تال میل کر رہے ہیں۔ فوج نے تھوناگ، بگسیاڈ اور پنڈوہ سمیت اہم مقامات پر فوجی دستے تعینات کیے ہیں، ضروری سامان کی آمد و رفت کو یقینی بنانے کے لیے اہم رسائی کے راستے کھولے ہیں۔ اس کے علاوہ تھوناگ میں طبی امداد اور امدادی سامان کی تقسیم میں بھی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ فوجی اہلکار بھی سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر دور دراز کے دیہاتوں میں امدادی سامان پہنچا رہے ہیں۔ سیلاب زدہ شمال مشرقی خطہ میں بھی، فوج نے آپریشن جل راحت-2 کے تحت ناگالینڈ، آسام اور منی پور میں بڑے پیمانے پر انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے کی کارروائی شروع کی ہے۔ فوج نے اس آپریشن کے لیے کل 40 ریلیف کالم تعینات کیے ہیں۔ اس آپریشن میں اب تک 3820 افراد کو بچایا جا چکا ہے اور 1361 فوڈ کیٹ تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ فوج کی جانب سے 2095 افراد کو طبی امداد فراہم کی گئی ہے اور 15 ہزار سے زائد پانی کی بوتلیں تقسیم کی گئی ہیں۔ فوج نے کہا ہے کہ وہ قدرتی آفات کے دوران مصیبت میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کے لیے پرعزم ہے اور راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مدد جاری رکھے گی۔

ریکھا گپتا نے 'آرمبھ پستکالیہ' کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلی ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ لائبریری صرف مطالعہ کرنے کی جگہ نہیں ہے بلکہ نوجوانوں کے لیے مواقع کا گیٹ وے ہے جو عزم کے ساتھ اپنا مستقبل سنوارنا چاہتے ہیں۔ ایکس پر یہ جانکاری دیتے ہوئے مسز گپتا نے کہا، ”آج لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کی باوقار موجودگی میں، دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ تعمیر کردہ 'آرمبھ پستکالیہ' کا افتتاح مالویہ نگر اسمبلی میں واقع ادھچینی گاؤں میں مکمل کیا گیا“۔ انہوں نے کہا کہ وائی فائی، اے سی، ہر سیٹ پر پاور آؤٹ لیٹ، لاکر کی سہولت، کیفے ٹیریا اور کھلی فضا میں بیٹھنے جیسی جدید ترین سہولیات سے آراستہ یہ لائبریری دہلی کے طلباء کو ایک محفوظ، توجہ مرکوز اور جامع اسٹڈی کمپلیکس فراہم کرے گی۔ وزیر اعلی نے کہا کہ 'آرمبھ پستکالیہ' صرف مطالعہ کی جگہ نہیں ہے بلکہ نوجوانوں کے لیے مواقع کا گیٹ وے ہے جو عزم کے ساتھ اپنے مستقبل کو تشکیل دینا چاہتے ہیں۔ اس افتتاحی موقع پر بی جے پی ایم پی بنسری سوراج اور مالویہ نگر کے ایم ایل اے ستیش اپادھیائے بھی موجود تھے۔

وزیر اعظم مودی، وزیر داخلہ شاہ نے وزیر دفاع راج ناتھ کو سالگرہ کی مبارک باد دی

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو وزیر دفاع اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر راج ناتھ سنگھ کو انکی سالگرہ کے موقع پر مبارکباد دی۔ اور ملک کو دفاعی شعبے میں خود کفیل بنانے اور مسلح افواج کو مضبوط بنانے کے لیے ان کی کوششوں کی تعریف کی۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا کہ راج ناتھ سنگھ جی کو ان کی سالگرہ پر دلی مبارک باد اور نیک تمنائیں، آپ نے محنت اور ذہانت سے اپنی شناخت بنائی ہے۔ ہندوستان کو دفاعی شعبے میں خود انحصار کرنے اور ہماری مسلح افواج کو مضبوط کرنے کی آپ کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ میں ان کی لمبی اور صحت مند زندگی کی خواہش کرتا ہوں۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی اپنے ساتھی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی اور ملک کی فوج کو مضبوط بنانے کے لیے ان کی تعریف کی۔ مسٹر شاہ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ وزیر دفاع اور سینئر بی جے پی لیڈر مسٹر راج ناتھ سنگھ جی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد۔ مودی جی کی قیادت میں آپ ملک کی فوجی طاقت کو مسلسل مضبوط کرنے اور دفاع کے میدان میں خود انحصاری کو فروغ دینے میں قابل ستائش کام کر رہے ہیں۔ تنظیم سے لے کر حکومت تک، آپ نے کامیابی کے ساتھ تمام ذمہ داریوں کو نبھایا ہے اور خدا سے دعا ہے کہ وہ صحت مند زندگی گزاریں۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے بھی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی لمبی زندگی کی دعا کی۔

اپنے پیغام میں مسٹر چوہان نے لکھا کہ بی جے پی کے سینئر رکن، مقبول سیاست دان، ہمارے قابل احترام لیڈر اور وزیر دفاع عزت مآب راج ناتھ سنگھ جی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد۔

بہار کی ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے میں عدالت عظمی کی ہدایت راحت بخش: کانگریس

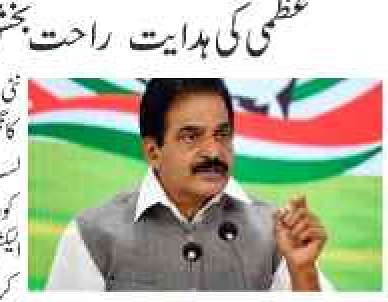

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے پر سپریم کورٹ کا فیصلہ راحت بخش ہے اور الیکشن کمیشن کو عدالت کی تجویز کو قبول کرنا چاہئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے کہا، ”یہ جمہوریت کے لیے راحت کی بات ہے۔ اس معاملے کی سماعت اب 28 جولائی کو ہوگی۔ عدالت نے تجویز دی ہے کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے کام میں آدھار، ووٹر آئی ڈی اور راشن کارڈ کو شناخت کے تصدیقی عمل کا حصہ بنایا جائے۔ مجھے یقین ہے کہ الیکشن کمیشن سپریم کورٹ کی اس تجویز پر عمل درآمد کرے گا، ہمیں اس کا انتظار ہے۔“ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو بہار میں ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی جاری رکھنے کی اجازت دی ہے لیکن ساتھ ہی کچھ دستاویزات جمع کرانے پر لوگوں کو ووٹ کا حق دینے کا مشورہ بھی دیا ہے۔

سپریم کورٹ 14 جولائی کو نمیشا کی پھانسی پر روک لگانے کی درخواست پر سماعت کرے گی

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ قتل کے ایک کیس میں کیرالہ کی نرس نمیشا پریا کی یمن میں 16 جولائی کو ہونے والے پھانسی کی سزا پر روک اور اس کی رہائی کے لئے مرکزی حکومت کو سفارتی کوششیں کرنے کی ہدایت دینے کی مانگ سے متعلق ایک درخواست پر 14 جولائی کو سماعت کرے گی۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جوئے مالیا باگچی کی تعطیلاتی بنچ نے سیو نمیشا پریا ایکشن کونسل نامی ایک تنظیم کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ راگنتھ بسنت کی جلد سماعت کی درخواست کے بعد متعلقہ درخواست کو (14 جولائی کے لیے) درج کرنے کی ہدایت دی۔ ایڈوکیٹ بسنت نے خصوصی ذکر کے دوران عدالت سے یہ درخواست کی تھی۔ سینئر وکیل نے بنچ کے سامنے دلیل دی کہ شرعی قانون کے مطابق اگر متاثرین کے لواحقین خون بہا قبول کرنے کے لیے تیار ہیں تو کسی شخص کو رہا کیا جا سکتا ہے اور اس آپشن پر بات کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی کہ ”براہ کرم آج یا کل درج کریں، کیونکہ 16 جولائی کو پھانسی کی تاریخ ہے۔ سفارتی ذرائع سے بھی وقت درکار ہوتا ہے۔“ درخواست میں پھانسی کو روکنے اور رہائی کے لئے حکومت ہند سے سفارتی بات چیت کے ذریعے کوشش کی درخواست کی گئی ہے۔ بنچ کی جانب سے جسٹس دھولیا نے وکیل سے پوچھا کہ اس شخص کو موت کی سزا کیوں سنائی گئی۔ اس پر مسٹر بسنت نے جواب دیا، ”نمیشا (نرس) کیرالہ کی رہنے والی ایک ہندوستانی شہری ہے۔ وہ وہاں نرس کی نوکری کے لیے گئی تھی۔ ایک مقامی شخص نے اس پر تشدد شروع کر دیا اور اس کا (یمن کا ایک شخص) قتل کر دیا گیا۔ نمیشا کو 2017 میں یمنی شہری طلال عبدو مہدی کو قتل کرنے کے جرم میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔ نمیشا نے مبینہ طور پر اپنا پاسپورٹ واپس حاصل کرنے کے لیے مہدی کو بیہوشی کا انجکشن دیا تھا۔ نمیشا کو مہدی نے مبینہ طور پر بدسلوکی اور تشدد کا نشانہ بنایا تھا۔ اس سے قبل نمیشا کی ماں نے اس کی رہائی کی کوشش کے لئے دہلی ہائی کورٹ سے یمن جانے کی اجازت مانگی تھی۔ ان کی اس درخواست پر مرکزی حکومت نے نومبر 2023 میں ہائی کورٹ کو مطلع کیا تھا۔

ایم سی ایل کے محکمہ کانکنی کا چیف منیجر رشوت لیتے ہوئے گرفتار

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے مہاندی کول لمیٹڈ (ایم سی ایل) کے سندر گڑھ، اڈیشہ میں تعینات چیف منیجر (کان کنی) کو 20،000 روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔ سی بی آئی کی طرف سے جمعرات کے روز جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ ملزم کے خلاف بدھ کے روز مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ الزام ہے کہ ایم سی ایل کے چیف منیجر (کان کنی) نے زمین کے حصول کے عوض شکایت کنندہ کے رشتہ دار کے حق میں قابل ادا، 595,37,11 روپے معاوضہ کی رقم جاری کرنے کے لیے 000,30 روپے کی رشوت طلب کی تھی۔ بات چیت کے بعد ملزم نے شکایت کنندہ سے 20 ہزار روپے رشوت لینے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ کیمیا کے پروفیسر توقیر احمد موقر سی آر ایس آئی کانسہ تمغہ دو ہزار پچیس سے سرفراز

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ کیمیا کے پروفیسر توقیر احمد کو آئی آئی ٹی گاندھی نگر میں منعقدہ پینتیسویں سی آر ایس آئی اے سی ایس قومی سمپوزیم برائے کیمیا و اے سی ایس لیکچرس میں موقر کیمیائی ریسرچ سوسائٹی انڈیا (سی آر ایس آئی) کانسے کے تمغے سے نوازا گیا آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق گزشتہ دنوں منعقدہ سمپوزیم میں پروفیسر احمد کو کیمسٹری آف ہائیڈروجن انرجی اینڈ نینو کیٹلیسس کے میدان میں ان کی اہم خدمات کے اعتراف کرتے ہوئے اس اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ سی آر ایس آئی میڈل ادارے کا انتہائی اہم اعزاز ہے اور کیمیائی سائنس کے میدان میں اہم تحقیقی اور اعلی معیاری تحریروں کے اعتراف میں دیا جاتا ہے۔ پروفیسر احمد نے ایک سمپوزیم میں 'ڈیزائننگ آف فنکشنل ہیٹرو اسٹرکچرس فار اسکیل ایبل ایچ ٹو پروڈکشن یوزنگ اور آل کیٹالیسس' کے موضوع پر سی آر ایس آئی برونز میڈل لیکچر دیا۔ رائل سوسائٹی کیمسٹری کے فیلو پروفیسر توقیر احمد نے آئی آئی ٹی روڑکی سے گریجویشن کیا اور آئی آئی ٹی دہلی سے پی ایچ ڈی کی ہے۔ ان کی تحقیقی دلچسپیوں میں ڈیزائننگ آف فنکشنل ہیٹرو اسٹرکچر فار گرین ہائیڈروجن انرجی، سی او ٹو آر آر اینڈ این آر آر فار ایپلی کیشن ان کلائیمیٹ سسٹین ایبل انوائرونمنٹ جیسے شعبے شامل ہیں۔ سولہ پی ایچ ڈی ڈگریوں کے وہ نگراں بھی رہے ہیں دو سو الحالیس تحقیقی مقالات اور دس ہزار تحقیقی حوالہ جات، ایچ۔ انسٹھ حوالوں کے ایچ۔ انڈیکس اور ایک سو چھیاسی حوالوں کے آئی ٹین انڈیکس کے ساتھ تین کتابیں بھی ان کی یادگار ہیں۔ پروفیسر احمد کو اس سے پہلے ایم آر ایس آئی میڈل، ایس ایم سی برونز میڈل، آئی ایس سی اے ایس میڈل، انسپائرڈ ٹیچرز پریزیڈنٹ آف انڈیا ایوارڈ، ڈی ایس ٹی۔ ڈی ایف جی ایوارڈ، آئی آئی ٹی دہلی المنائی فیکلٹی ایوارڈ ممتاز سائنس داں انعام، ڈاکٹر ایس۔ ایس۔ دیش پانڈے نیشنل ایوارڈ، مولانا ابوالکلام آزاد ایکسیلینس ایوارڈ آف ایجوکیشن، اور ٹیچرز ایکسیلینس ایوارڈ بھی مل چکے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ نیشنل اکیڈمی آف سائنسز، انڈیا کے رکن بھی منتخب ہو چکے ہیں۔ اسٹین فورڈ یونیورسٹی، امریکہ کی جاری کردہ دنیا کے سرکردہ دو فیصد سائنس دانوں کے دونوں زمروں کے ساتھ کیریئر لانگ میں بھی پروفیسر احمد سال دو ہزار بیس سے لگاتار پانچویں سال شامل رہے ہیں۔ شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف اور مسجل پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروفیسر احمد کو مبارک باد دی اور ان کی غیر معمولی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ اس سرفرازی اور اعتراف سے وہ کافی خوش ہیں خاص طور سے گرین ہائیڈروجن انرجی کے پروڈکشن پر ان کی غیر معمولی تحقیق اس کی گواہ ہے۔ انعام سے سرفرازی پر پروفیسر احمد نے محقق طلبہ، اشتراک کاروں، مینٹرز، احباب اور کنبے کے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ ملک کی آزادی کی پچاسویں تقریب کے حصے کے طور پر کیمیکل ریسرچ سوسائٹی آف انڈیا (سی آر ایس آئی) کا قیام انیس سو ننانوے میں ہوا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد کیمیا اور کیمیائی سائنسز کے میدان میں صلاحیتوں کا اعتراف، فروغ اور انہیں پروان چڑھانا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ کیمیائی تعلیم اور کیمیا کی متعدد شاخوں میں تحقیق کے معیار کو بہتر کرنا بھی اس کے اہداف میں شامل ہے۔ سوسائٹی سی آر ایس آئی انعامات، گرانٹس اور میڈل کے ذریعے کیمیائی تحقیق میں نمایاں حصولیابیوں کا اعتراف کرتی ہے۔

شدید بارشوں کے باوجود پانی کا جماؤ کم ہوا: ریکھا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلی ریکھا گپتا نے دعوی کیا ہے کہ قومی راجدھانی میں شدید بارش کے باوجود پانی جمع ہونے میں کمی آئی ہے اور جہاں پہلے پانی جمع ہوتا تھا، اب وہاں نظر نہیں آتا محترمہ ریکھا گپتا نے جمعرات کو صحافیوں کو بتایا کہ دہلی نے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے انہوں نے کہا کہ دہلی میں گزشتہ 27 سالوں سے جو افراتفری پھیلی ہوئی تھی اسے مرحلہ وار درست کیا جا رہا ہے اور دہلی کو بہتر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت بننے کے بعد ہم باراپولا، منٹو پل اور دیگر علاقوں میں بار بار گئے اور وہاں کام کیا۔ دہلی نے دیکھا کہ اتنی بارش کے باوجود پانی نہیں بھرا۔ پہلے ہر بارش کے بعد منٹو پل کے پانی میں ڈوب جانے کی تصویر اخبارات میں شائع ہوتی تھی لیکن اس بار ایسا نہیں ہوا۔ وزیر اعلی نے کہا کہ بارش کے باوجود اس بار آئی ٹی او اور باراپولا آسانی سے چل پڑے۔ یہ حکومت کی محنت کا نتیجہ ہے۔ حکومت مسلسل کام کر رہی ہے اور اس سمت میں کام کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بعض مقامات پر پانی جمع ہونے کی شکایات کو اب دور کیا جائے گا اور اس کے نتائج آئندہ بارشوں میں نظر آئیں گے۔

گجرات کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی سے ملنے سونیا گاندھی کی رہائش گاہ پہنچے

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) گجرات کانگریس کے لیڈروں نے جمعرات کے روز یہاں پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی سے ملاقات کی اور ریاستی تنظیم اور ریاست کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ پارٹی لیڈروں نے گجرات کے نئے ریاستی صدر کے سلسلے میں بات کرنے کے لیے مسٹر راہل گاندھی سے ملاقات کی۔ ریاستی صدر شکتی سنگھ گوہل کے استعفی کے بعد سے گجرات میں پارٹی کا کوئی صدر نہیں ہے۔ پارٹی نے انہیں نئے صدر کی تقرری تک اس عہدے پر رہنے کو کہا ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر گوہل نے گجرات میں ہونے والے اسمبلی ضمنی انتخابات میں پارٹی امیدواروں کی شکست کی ذمہ داری لیتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفی دے دیا تھا۔

میں اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کروں گا: سدارمیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) کرناٹک میں زمام حکومت تبدیل ہونے کی قیاس آرائیوں کے درمیان وزیر اعلی سدارمیا نے آج کہا کہ وہ اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کریں گے مسٹر سدارمیا اور نائب وزیر اعلی ڈی کے شیوکمار اس وقت دہلی میں موجود ہیں۔ دونوں رہنما لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ مسٹر شیوکمار نے پہلے ہی بدھ کے روز دہلی میں کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی سے ملاقات کی تھی۔ مسٹر سدارمیا نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کرناٹک میں وزیر اعلی کے عہدے کے لیے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور وہ اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان رپورٹوں میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ کانگریس ہائی کمان نے انہیں وزیر اعلی کے عہدے سے سبکدوش ہونے کو کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ڈی کے شیوکمار نے خود کہا ہے کہ وزیر اعلی کے عہدہ کے لئے کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ نصف مدت کا کوئی فارمولہ زیر غور نہیں ہے۔ ہائی کمان جو بھی فیصلہ کرے گی ہم اسے قبول کریں گے۔ واضح رہے کہ کرناٹک کے انچارج پارٹی کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سورجے والا نے حال ہی میں بنگلور میں یہ اعتراف کیا تھا کہ ریاست میں کانگریس کے متعدد ایم ایل اے کو موجودہ قیادت سے شکایات ہیں۔ انہوں نے ایم ایل اے سے اپنی شکایات تحریری طور پر دینے کو کہا تھا اور ان کے حل کا یقین دلایا تھا۔

دہلی اور این سی آر میں زلزلے کے جھٹکے

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) دہلی اور قومی راجدھانی خطہ میں جمعرات کی صبح تقریباً 05.9 بجے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے موصولہ اطلاعات کے مطابق زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 4.4 تھی اور اس کا مرکز دہلی کے قریب ہریانہ کے جھجر میں تھا ابھی تک زلزلے سے جانی و مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے ہریانہ، پنجاب، اتر پردیش اور کچھ دیگر ریاستوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔

اُدے پور فائلز معاملہ دہلی ہائی کورٹ نے ادے پور فائلز فلم کی ریلیز پر روک لگائی عدالتی پیش رفت انتہائی امید افزا، ہم عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی 10 / جولائی 2025 جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے اُدے پور فائلز نامی ہندی فلم کی نمائش روکنے کے لیے دہلی ہائی کورٹ میں داخل کی گئی پٹیشن پر آج لگاتار دوسرے روز بھی چیف جسٹس آف دہلی ہائی کورٹ جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس انیش دیال کے سامنے سماعت عمل میں آئی، فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد عدالت نے فیصلہ سنایا جس کے مطابق عدالت نے مولانا ارشد مدنی کو مرکزی سرکار سے رجوع ہونے کا حکم دیا، آنے والے پیر تک ان کو مرکزی حکومت کے ادارے منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ سے رجوع ہو سکتے ہیں۔ ان کے منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ سے رجوع ہونے کی صورت میں ایک ہفتہ کے اندر مرکزی سرکار کو ان کی درخواست پر کارروائی کرنا ہوگی، عبوری راحت کے لیے بھی بورڈ سے درخواست کی جا سکتی ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ مولانا ارشد مدنی کی عرضداشت کی سماعت مکمل ہونے تک فلم کی ریلیز پر پابندی رہے گی۔ آج دوران بحث سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ فلم دیکھنے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ یہ فلم ریلیز ہونے کے قابل ہی نہیں ہے، اس فلم میں ہندوستانی مسلمانوں کو بدنام کیا گیا ہے۔ انہوں نے دہلی ہائیکورٹ کو بتایا کہ فلم کے ٹریلر اور فلم سے چند متنازعہ سین کٹ کیے گئے ہیں جبکہ یہ پوری فلم ہی نفرت پر مبنی ہے لہذا ایسی فلم کی نمائش سے ملک کے امن میں خلل پیدا ہو سکتا ہے۔ اس فلم میں من گھڑت باتیں دکھائی گئی ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند صدر مولانا ارشد مدنی نے آج کی عدالتی پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو حتمی فیصلے کے منتظر تھے لیکن پورے دن تک چلی بحث کے بعد اس کا جو ماحصل سامنے آیا ہے وہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ قابل اعتراض مناظر کو ہٹائے جانے کے بعد بھی اس فلم میں اس طرح کا مواد اب بھی موجود ہے جو ہمارے معاشرے میں منافرت کا زہر گھول سکتا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ فلم کی نمائش پر پابندی اور اس تناظر میں دوسرے عدالتی احکامات سے بلاشبہ آئین کی بالادستی کو استحکام حاصل ہوا ہے اور اس میں یہ پیغام بھی پوشیدہ ہے کہ فن اور اظہار کی آزادی کے نام پر آپ آئینی و اخلاقی حدود کو ہرگز توڑ نہیں سکتے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ برسوں میں کچھ دوسری قابل اعتراض فلمیں بھی بنائی گئی ہیں لیکن وہ اتنی گھناؤنی نہیں تھیں، اس فلم میں تو قتل کے ایک واقعے کی آڑ میں ایک پوری قوم کو مجرموں کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا ہے۔ ہم نے اسی لئے اس کے خلاف عدالت جانے کا فیصلہ کیا۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہماری کوشش کامیاب رہی اور ہمیں یقین ہے کہ حتمی فیصلہ بھی ان شاء اللہ ہمارے حق میں آئے گا، یہ فیصلہ صرف فلم پر روک نہیں بلکہ فرقہ پرستوں کے ارادے اور منشا پر روک ہے۔ ہمارے وکلاء خاص طور پر ملک کے ممتاز ترین وکیل کپل سبل صاحب عدالت کو یہ باور کرانے میں کامیاب رہے کہ یہ فلم ملک کے تکثیری معاشرے کے لئے کس قدر خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ اس فلم کے تعلق سے جو فیصلہ آئے گا وہ آئندہ کے لئے بھی ایک نظیر سمجھا جائے گا۔ اور دوسرے فلم سازوں کو بھی جو اس طرح فلمیں بنا کر فرقہ پرست طاقتوں کو خوش کرنے کی مذموم خواہش کے تحت ملک کے امن و اتحاد اور فرقہ وارانہ یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں ایک بڑا سبق ملے گا۔۔۔۔۔۔فضل الرحمن قاسمی پریس سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

سونالیکا نے پہلی سہ ماہی میں اب تک 603,43 ٹریکٹرز کی کل فروخت ریکارڈ کی ہے

پٹنہ: سونالیکا ٹریکٹرز، بھارت سے ٹریکٹر کی برآمدات میں نمبر 1 برانڈ، اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ نئے معیارات قائم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے جو کسانوں کی بہتر پیداوار اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی مرضی کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اس نقطہ نظر نے کمپنی کو اپریل-جون 2025 کے دوران کل 603,43 ٹریکٹروں کے ساتھ اپنی اب تک کی سب سے زیادہ Q1 فروخت ریکارڈ کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ یہ نمایاں چھلانگ ہر کسان کے ساتھ دم اگے بڑھنے کا وعدے اور 20-120 ٹریکٹر سیکشن میں کمپنی کی جدید ترین انجینئرنگ صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ ملک بھر میں مانسون کی وجہ سے خریف کی بوائی میں گزشتہ سال کے اعداد و شمار کے مقابلے میں زبردست اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ سونالیکا اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر کسان کو اس کی فصل اور مٹی کی ضرورت کے مطابق مصنوعات ملیں۔ کمپنی کے پاس 400 سے زیادہ ہنر مند انجینئرنگ ماہرین ہیں جو جدید ترین ٹیکنالوجی سے چلنے والے ٹریکٹر تیار کرنے کے لیے ہر کسان کے تاثرات پر کام کرتے ہیں۔ اس کامیابی پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، شری رمن متل، جوائنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر، انٹرنیشنل ٹریکٹرز لمیٹڈ نے کہا کہ ہم نے ہر کسان کے سفر میں اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ ہر کسان کے سفر میں ایک بامعنی حصہ ڈالنا چاہتے ہیں۔ ہمیں اپنی اب تک کی سب سے زیادہ Q1 ٹریکٹروں کی فروخت، جس میں 6 جون کی 34 فروخت کی بہترین کارکردگی شامل ہے۔

ڈی ایم اور ایس ایس پی نے شروانی میلے کی تیاریوں کا معائنہ کیا

شارف آفاق

بھاگلپور 10 جولائی 2025:- ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نوال کشور چودھری اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ شری ہردے کانت نے متعلقہ افسر کے ساتھ دنیا کے مشہور شروانی میلہ 2025 کی تیاری کے لیے کیے جا رہے کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تمام گنگا گھاٹ پر بیریکیڈنگ، صفائی، پینٹنگ، اسٹیج کی تعمیر کے کام کا مشاہدہ کیا۔ محکمہ آبی وسائل کے انجینئر نے بیریکیڈنگ کے بارے میں بتایا کہ جالی کے ساتھ بیریکیڈنگ کی گئی ہے۔ پوسٹ کی نمبرنگ کے حوالے سے سرکل آفیسر سے رائے لی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے آج رات سے کسی بھی قیمت پر ڈاک کا نظام نافذ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کل کے افتتاحی پروگرام کے لیے بنائے جانے والے اسٹیج کا بھی مشاہدہ کیا اور بقیہ کام آج رات تک کسی بھی قیمت پر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ جہاز گھاٹ پر بنائے جانے والے جرمن ہینگر پر گئے اور وہاں ہونے والے کام کا مشاہدہ کیا اور نامکمل کام کو ہر حال میں صبح تک مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے سیڑھیاں گھاٹ سمیت پورے میلہ ایریا کا معائنہ کیا اور وہاں کیے گئے انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بیت الخلاء، پینے کے پانی، تحائف، سڑک پر پینٹنگ وغیرہ کا معائنہ کیا اور اس بارے میں بھی رائے لی کہ آیا دکانوں پر ریٹ چارٹ اور کھانے پینے کی اشیاء کی فہرستیں لگائی گئی ہیں یا نہیں۔ جن محکموں نے ابھی تک اپنا کام مکمل نہیں کیا ان کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام کام آج رات تک کسی بھی قیمت پر مکمل کریں۔ اس کے بعد انہوں نے کرشن گڑھ چوک جا کر ٹریفک نظام کا جائزہ لیا اور کنٹرول روم کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے پولیس ہاؤسنگ سائٹ کا بھی معائنہ کیا۔ اس کے بعد وہ مرار کا کالج پہنچے جہاں انہوں نے پارکنگ کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے نگر پریشد کے ایگزیکٹیو آفیسر اور متعلقہ افسر کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر شوبھانک مشرا، اسسٹنٹ کلکٹر مسٹر جتن کمار، نگر پریشد سلطان گنج کے چیئرمین راجیش کمار گڈو، ضلع سپلائی آفیسر راجکمار، آرٹ کلچر آفیسر انکت راجہ، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سلطان گنج، زونل آفیسر سلطان گنج اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

جب بہار کے مسلمان مہا گٹھ بندھن میں اے آئی ایم آئی ایم کو شامل کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں تو تیجسوی یادو کی پارٹی اس کے لیے تیار کیوں نہیں ہے؟

جب بہار کے مسلمان مہا گٹھ بندھن میں اے آئی ایم آئی ایم کو شامل کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں تو تیجسوی یادو کی پارٹی اس کے لیے تیار کیوں نہیں ہے؟ جب آپ مسلمانوں کے ووٹ لینے کے لیے تیار ہیں تو پھر ملک کے سب سے بڑے مسلم رہنما بیرسٹر اسد الدین اویسی کی پارٹی کو انڈیا اتحاد میں شامل کرنے سے کیوں گریز کر رہے ہیں؟ یاد رہے، اے آئی ایم آئی ایم نے 2020 کے اسمبلی انتخابات میں پانچ سیٹیں جیت کر اپنی سیاسی موجودگی ثابت کی۔ اور اب اسی پارٹی سے الیکشن نہ لڑنے کی اپیل کی جا رہی ہے؟ الیکشن لڑنا ہر سیاسی جماعت کا جمہوری حق ہے۔ اگر اسد الدین اویسی صاحب کو آج اتحاد میں جگہ نہیں دی گئی تو کل الیکشن کے بعد رونا مت کہ ہم ان کی وجہ سے ہار گئے۔ ندیم قریشی، ریاستی جنرل سکریٹری اے آئی ایم آئی ایم، اتر پردیش

مدرسہ و اساتذہ پر حملہ۔ جمعیۃ علماء، میوات وکاس سبھا و دیگر تنظیموں کے وفد نے ایس پی نُوح سے ملاقات کر کے انصاف کا مطالبہ کیا ایس پی راجیش کمار نے سخت کارروائی اور انصاف کی یقین دہانی کرائی

پلول میوات، 10 جولائی (محمد مبارک میواتی) پنگاؤں (ضلع نُوح، میوات) میں 6 اور 7 جولائی 2025 کو ایک مدرسے پر کیے گئے حملے اور اساتذہ و ذمے داران پر کیے گئے بہیمانہ تشدد کے خلاف آج 10 جولائی کو دوپہر 30:12 بجے ایک نمائندہ وفد نے سپرنٹنڈنٹ پولیس نُوح جناب راجیش کمار سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں شرپسندوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی اور متاثرین کو تحفظ فراہم کرنے کے حوالے سے پرزور مطالبات پیش کیے گئے۔ وفد میں جمعیت علماء ہند، میوات وکاس سبھا، ممتاز وکلاء، دینی مدارس کے ذمے داران اور متعدد سماجی و تعلیمی تنظیموں کے نمائندے شامل تھے۔ وفد نے درج ذیل اہم مطالبات پولیس انتظامیہ کے سامنے رکھے: مدرسے پر حملے اور مار پیٹ کے واقعات کی دو علیحدہ ایف آئی آر درج کی جائیں۔ دونوں مقدمات میں متعلقہ دفعات شامل کی جائیں جن کے شواہد شکایت میں مہیا کیے گئے ہیں۔ حملے میں ملوث تمام مجرموں کی فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے۔ متاثرہ افراد اور ادارے کو مستقل جان و مال کا تحفظ فراہم کیا جائے۔ وفد نے ان واقعات کو علم، انسانیت اور تہذیب پر براہ راست حملہ قرار دیتے ہوئے انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے اور مجرموں کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لائے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش کمار نے وفد کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ "پوری شدت سے کارروائی ہوگی، اور کسی بھی ملزم کو بخشا نہیں جائے گا۔" انہوں نے صدر تھانہ انچارج کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ انصاف کی راہ میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وفد میں شامل اہم شخصیات درج ذیل ہیں، حضرت مولانا یحییٰ کریمی جنرل سکریٹری جمعیت علماء متحدہ پنجاب، مفتی زاہد حسین قاسمی شیخ الحدیث، بڑا مدرسہ نوح، الحاج میاں جی محمد رمضان مالب صدر جمعیۃ علماء میوات، مولوی شوکت علی سابق جنرل سکریٹری متحدہ پنجاب، مفتی سلیم ساکرس جنرل سکریٹری میوات، مولانا شیر محمد امینی نائب صدر، متحدہ پنجاب، مولانا حکیم الدین اشرف اناوڑی صدر، جمعیت علماء متحدہ پنجاب، اختر چندینی صدر میوات وکاس سبھا، قاری اسلم بڈیڈوی صدر میوات، حکیم علوی، محمد طلحہ ایڈووکیٹ، رمضان چوہدری ایڈووکیٹ، مولانا زاہد امینی نائب صدر، ماسٹر قاسم ظفر نائب صدر، مولانا صابر قاسمی، اسرائیل لمبردار، حاجی اکبر رہنا، ڈاکر میر پور، عبد الحفیظ متاثرہ فرد، موجود رہے، اس ملاقات کے موقع پر میوات کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد بھی موجود تھے، جنہوں نے اپنی یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انصاف کی پرزور اپیل کی ہے

بریلی: ملک کی ڈالمیا شوگر انڈسٹریز کے مالک رمیش کمار پر 37 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کا الزام ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس کے حکم پر مقدمہ درج

بریلی سے موصول ہوا۔ تفصیلات کے مطابق تاجر شبیر نے چینی خریدنے کے لیے رقم ڈالر میں منتقل کی تھی اور آج تک نہ تو رقم واپس کی گئی اور نہ ہی چینی ملی۔ ملک کی مشہور کمپنی جے ایس ڈبلیو ڈالمیا شوگر انڈسٹریز کے مالک رمیش کمار ایک بڑے گھوٹالے میں پھنستے نظر آ رہے ہیں اور الزامات میں پھنس گئے ہیں۔ یہ سنگین الزام شبیر نے لگایا ہے۔ اس کے بعد اتر پردیش کے پولیس ڈائریکٹر جنرل ڈی جے پی کی ہدایت پر تھانہ قلعہ بریلی میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ شبیر نے پولیس کو شکایت میں بتایا تھا کہ نومبر 2023 میں اس نے 45000 ہزار امریکی ڈالر منتقل کیے تھے۔ بین الاقوامی تجارت کے تحت رمیش کمار کی کمپنی کے بینک اکاؤنٹ میں تقریباً 37 لاکھ روپے۔ یہ رقم بیرون ملک سے چینی خریدنے کے لیے بھیجی گئی تھی لیکن وقت گزرنے کے باوجود نہ چینی دی گئی اور نہ ہی رقم واپس کی گئی۔ مزید دباؤ ڈالنے پر رمیش کمار نے 150000 لاکھ ڈالر منتقل کر دیے۔ 60000 روپے واپس کر دیے گئے۔ اب تک 21 لاکھ روپے واپس نہیں کیے گئے۔ اس کمپنی کے مالک تاجر شبیر کے مطابق رمیش کمار نے دوسرے لوگوں کو بھی دھوکہ دیا ہے۔ جب معاملہ ڈی جے پی تک پہنچا۔ اتر پردیش کے، انہوں نے فوری طور پر کارروائی کا حکم دیا اور رمیش کمار کے خلاف تھانہ قلعہ بریلی میں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ پولیس معاملے کی باریک بینی سے تفتیش کر رہی ہے۔ دیگر متاثرین کے بھی سامنے آنے کا امکان ہے۔ مقامی بزنس برادری نے بھی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس کب رمیش کمار تک پہنچتی ہے اور ملک بھر میں ہونے والے دیگر فراڈ کے واقعات کی حقیقت کب عوام کے سامنے آئے گی یا نہیں۔

شِلپ اور سمیکشا اوسوال کی شادی کی 5 ویں سالگرہ صرف ایک پارٹی نہیں تھی بلکہ دل کی ایک خاص یاد تھی

نئی دہلی: 5 سال ایک ساتھ گزارنے کے بعد آپ ایک دوسرے کو کیا تحفہ دیتے ہیں؟ شِلپ اور سمیکشا اوسوال کے لیے، جواب واضح تھا - محبت صرف منائی نہیں جاتی، اسے محسوس کیا جاتا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ رہتا ہے اور سب کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔ اور انہوں نے یہی کیا۔ اپنی شادی کی 5 ویں سالگرہ کے موقع پر، انہوں نے فائیو اسٹار ہوٹل میں کوئی بڑی پارٹی نہیں کی۔ انہوں نے اپنے 31 ایکڑ فارم ہاؤس کے دروازے دوستوں اور کنبہ والوں کے لیے کھول دیے - اور اسی طرح ان کے دل بھی۔ دن کے وقت، ان کا فارم ہاؤس ایک پریوں کے ملک کی طرح لگتا تھا - ہاتھی بڑے درختوں کے نیچے ٹہلتے تھے، بچے اونٹوں اور گھوڑوں پر سوار ہوتے تھے، اور چاروں طرف پرندوں کی آوازیں گونجتی تھیں۔ بندر درختوں میں کود پڑے اور مور کھلے میدانوں میں ناچ رہے تھے۔ یہ کوئی چڑیا گھر نہیں تھا، کوئی منصوبہ بندی سیٹ اپ نہیں تھا یہ حقیقی زندگی سے جڑا ایک خوبصورت تجربہ تھا۔ "بچپن ایسا ہی ہونا چاہیے"، ایک مہمان نے کہا، جب ان کا بچہ پہلی بار گائے کو چرا رہا تھا۔ اس خاص دن کو مزید خاص بنانے کے لیے ساؤنڈ تھراپی، ہیلنگ سیشنز، ہیرو کارڈ ریڈنگ اور میجک شوز کا انعقاد کیا گیا۔ ہر کونے کے ارد گرد کچھ منفرد ہو رہا تھا۔ لائیو موسیقی درختوں کے ذریعے لہراتی ہے، جس سے سکون کا احساس ہوتا ہے۔ جیسے ہی سورج غروب ہوا، فارم ہاؤس کا ایک حصہ زومبی لینڈ میں بدل گیا پراسرار، سنسنی خیز اور سیدھا ایک فلم سے باہر۔ دھند، عجیب روشنیاں اور ڈراؤنا ماحول سب نے شام کو پرجوش بنا دیا۔ بچوں کے قہقہوں اور وائلن کی نرم دھنوں کے ساتھ، یہ سالگرہ ایک یاد بن گئی زمین میں جڑیں، دل کو گرما دینے والی۔ ایک ایسا لمحہ جو ہمیشہ یاد رہے گا۔ شِلپ اور سمیکشا اوسوال نے صرف اپنی شادی کی سالگرہ ہی نہیں منائی - انہوں نے محبت، سادگی اور زندگی کو ایک خاص انداز میں تھوڑا سست کرنے کی خوبصورتی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

بریلی میں کاوڑ یاترا کے لیے 6000 پولیس اہلکار، سات PSC کمپنیاں، ڈرون نگرانی، ڈی آئی جی بریلی اجے کمار ساہنی

بریلی میں کاوڑ یاترا کے لیے بریلی رینج میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ چار اضلاع بداون، پیلی بھیت اور شاہجہاں پور سیکورٹی کے لحاظ سے انتہائی حساس ہیں۔ ان کو سیکٹرز اور سپر سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پورے علاقے کو پولیس چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی اجے کمار ساہنی نے خود اس کا چارج سنبھال لیا ہے۔ سیکورٹی حکمت عملی کا مکمل بلیو پرنٹ پریس کانفرنس میں پیش کیا گیا۔ ڈی آئی جی کے حکم کے مطابق اس بار بھیڑ اور حساسیت کو مد نظر رکھتے ہوئے 6000 پولیس اہلکار، پی اے سی کی 7 کمپنیاں اور آر پی ایف کی ایک کمپنی کو تعینات کیا گیا ہے۔ پوری رینج کو 8 سپر زونز، 26 زونز، 78 زونز اور 218 سب سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر علاقے میں ایک ذمہ دار افسر تعینات کیا گیا ہے۔ افسران نہ صرف جائے وقوع کی نگرانی کریں گے بلکہ بریلی بداوں روٹ پر یاترا کے دوران فوری کارروائی بھی کریں گے۔ تین دن تک بھاری گاڑیاں نہیں چل سکیں گی۔ لکھنؤ سے دہلی جانے والے ٹرک بریلی بائی پاس کے راستے جائیں گے۔ شاہجہاں پور اور بداوں-کاس گنج کی طرف جانے والی گاڑیوں کو دوسرے راستوں سے نکالا جائے گا۔ کاوڑیوں کی شناخت ہر کیمپ میں لازمی ہے۔ ہر کاوڑ کیمپ میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانا لازمی ہوگا۔ کاوڑ کے زائرین کو اپنا شناختی کارڈ ساتھ رکھنا ہوگا۔ خواتین کے لیے الگ گاڑیاں۔ حفاظتی مراکز قائم کر دیے گئے ہیں اور کیوڑ کی اونچائی 12 فٹ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ غوطہ خوروں اور کشتی والوں کو گھاٹوں پر تعینات کیا گیا ہے۔

پٹنہ ویمنس کالج میں سوہا: ان دی نیم آف فائر کی خصوصی اسکریننگ، بہار کی خواتین کے لیے ایک تاریخی تقریب

پٹنہ، 10 جولائی 2025: بہار کے ثقافتی اور سماجی شعور کو اجاگر کرنے والی پہلی مکمل ماگھی زبان کی فلم 'سوہا: ان دی نیم آف فائر' کی ایک خصوصی اسکریننگ آج پٹنہ ویمنس کالج کے معزز ویرونیکا آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ یہ تقریب بہار میں اس فلم کی پہلی رسمی نمائش تھی اور خاص طور پر ریاست کی محنت کش خواتین کے لیے وقف تھی۔ اسکریننگ کا باضابطہ افتتاح بہار کے چیف انفارمیشن کمشنر شری تریپوراری شرن نے بطور مہمان خصوصی کیا، شری پرویز اختر، سینئر تھیٹر ڈائریکٹر سمیا کماری، ڈین آرٹس اینڈ ہیومینٹیز، پٹنہ ویمنس کالج نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر بہار کے چیف انفارمیشن کمشنر شری تریپوراری شرن نے کہا کہ سینما آرٹ کے ذریعہ معاشرے کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ فلم بتانے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر محض سنیما نہیں ہے بلکہ اسے بہت سوچ سمجھ کر اور بہت گہرائی کے ساتھ بنایا گیا ہے۔ یہ عام فلموں سے مختلف ہے، جس میں یہ فلم آج ہمارے معاشرے میں خواتین کی حیثیت پر مرکوز ہے۔ سب کو یہ فلم دیکھنی چاہیے۔ میری بہت سی نیک خواہشات ہیں۔ میں فلم کے ڈائریکٹر ابھیلاش شرما اور پروڈیوسر وکاس شرما سے کہنا چاہوں گا کہ اس فلم کو ہر پلیٹ فارم پر دکھائیں۔ پرجنا فلمز کے ذریعہ تیار کردہ فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر بہار (راجگیر اور گیاجی) میں تیار کی گئی ہے اور اس میں خوف، خاموشی اور سماجی ناانصافی کے خلاف لڑنے والی ایک عورت کی دل کو چھو لینے والی کہانی بیان کی گئی ہے۔ فلم کا پس منظر بہار کی روح سے جڑا ہوا ہے اور یہ خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک مضبوط آواز بن کر ابھری ہے۔ اس بارے میں ہدایت کار ابھیلاش شرما کا کہنا تھا کہ مجھے اس فلم کی تحریک اتر پردیش میں بننے والی ایک مختصر اینیمیشن فلم دیکھ کر ملی۔ اس میں بہار کے فنکاروں نے کام کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری فلم کو بہار حکومت سے بھی حوصلہ ملے گا۔ میرے لیے سوہا صرف ایک فلم نہیں ہے، یہ روح کی آواز ہے۔ مجھے اس کی ترغیب "اینیمیٹر بمقابلہ اینیمیشن" جیسی مختصر فلم سے ملی، جہاں تخلیق کار اور تخلیق کے درمیان کشمکش کو دکھایا گیا تھا۔ یہ خیال رفتہ رفتہ ایک ماں اور اس کے بچے کے درمیان جدوجہد کی کہانی میں بدل گیا - ایک ماں جو معاشرے کے بوجھ تلے دب جاتی ہے۔

سپول ضلع میں پولنگ اسٹیشنوں کے اضافے کی تجویز منظور

سپول، 10 جولائی (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سپول ضلع کے پانچ اسمبلی حلقوں میں پولنگ مراکز کو بڑھانے کی تجویز کو تمام سیاسی پارٹیوں کی باہمی رضامندی کے بعد منظوری دے دی گئی ہے۔ ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ ساون کمار نے بتایا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں پانچ اسمبلی حلقوں میں پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد 1594 تھی جو بڑھ کر 1880 ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کل 286 پولنگ اسٹیشنوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ نرملی اسمبلی میں 43، پپرا اسمبلی میں 52، سپول اسمبلی میں 45، تریبنی گنج اسمبلی میں 54 اور چھاتاپور اسمبلی میں 92 نئے پولنگ اسٹیشن بنانے کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ بڑھائے گئے 286 پولنگ مراکز کی تعداد سے متعلق فہرست ریاستی الیکشن کمیشن بھیجی گئی ہے اور منظوری کی اجازت مانگی گئی ہے۔ منظوری ملتے ہی اسے نافذ کر دیا جائے گا۔

نئے ڈی۔ پی۔ او در بھنگہ اودھیش کمار کا آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ذریعہ شاندار استقبال

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) قدیم ڈی پی او سندیپ رنجن کے ٹرانسفر کے بعد ان کی جگہ جناب اودھیش کمار صاحب کو بہار سرکار نے دربھنگہ پروگرام آفیسر کے طور پر نامزد کیا ہے۔ جناب اودھیش کمار بطور ڈی پی او دربھنگہ تشریف آوری سے اساتذہ مدارس ملحقہ میں خوشی و مسرت محسوس کی جا رہی ہے، اور اساتذہ کرام کی سب سے قدیم و عظیم اور فعال و متحرک تنظیم آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کی طرف سے جناب سید محمد منظر علی صدر، جناب مولانا محمد شہاب الدین رحمانی جنرل سکریٹری، جناب مولانا سیف الاسلام قاسمی سکریٹری، جناب محمد نسیم اختر صاحب قاسمی ممبر و ماسٹر عبدالحمید صاحب ممبر۔ پر مشتمل ایک موقر وفد نو نامزد ڈی پی او دربھنگہ جناب اودھیش کمار صاحب کا ٹوپی شال گلدستہ، قلم، ڈائری اور پھولوں کے ہار سے پرجوش والہانہ استقبال کیا۔ سید محمد منظر علی صاحب نے آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے نمائندہ شرکاء وفد کا اپنے مخصوص و خوبصورت انداز میں تعارف کرایا۔ جبکہ مولانا محمد شہاب الدین رحمانی و مولانا سیف الاسلام قاسمی نے بروقت اساتذہ کرام کی ادائیگی تنخواہ و دیگر مسائل، ڈی پی او محترم کے روبرو پیش کیا، جسے محترم ڈی پی او نے سنجیدگی و محبت سے سنکر اساتذہ کرام کی ادائیگی تنخواہ و دیگر مسائل کے بروقت حل کی یقین دہانی کرائی۔ ڈی پی او محترم نے کہا کہ جہاں جہاں کاؤنٹر سائن کا معاملہ ہے وہاں کے بی او کو میں فون کر کے تاکید کروں گا۔ کہ اساتذہ کرام کو سہولت بخشتے ہوئے وقت پر کاؤنٹر سائن کر دیا کریں۔ جناب ڈی پی او نے کہا کہ آپ ہر ماہ 25 سے 30 تاریخ تک ڈیمانڈ بل جمع کروا دیں اور ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ادائیگی تنخواہ کر دی جائے گی۔ جناب ڈی پی او نے کہا کہ پرانے ڈی پی او کے رخصت پذیر ہونے اور ان کے ان کی جگہ چارج لینے اور کاغذی و انتظامی امور کو بروئے کار لانے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ سارے کام معمول پر آ رہے ہیں تو ایک ہفتہ میں ماہ جون کی ادائیگی تنخواہ کر دی جائے گی۔ استقبالیہ تقریب میں شریک آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن صدر سید محمد منظر علی، جنرل سکریٹری مولانا محمد شہاب الدین رحمانی، سکریٹری صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی و ممبران مولانا محمد نسیم اختر قاسمی و ماسٹر عبدالحمید نے تمام اساتذہ مدارس ملحقہ کی سچی نمائندگی کرتے ہوئے ڈی پی او اودھیش کمار کو مبارکبادی و نیک خواہشات پیش کی خاص طور پر صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے خوبصورت اشعار کی زبان میں نیک خواہشات و دلی مبارکبادی پیش کر کے محفل میں بہار لا کر سبھی کو مسرور کر دیا۔ امیدیں ہیں بہت وابستہ تیری زندگانی سے۔۔۔،، دعائیں سب کی لے لے کر عمر اپنی بڑھاتا جا خدا تجھے عروج ایسا عطا کرے۔۔۔،، کہ رشک تیرے نصیب پر فلک کرے،،۔۔۔ ہر موڑ پر فرشتے ہوں تیرے ساتھ۔۔۔،، ہر راہ پر حفاظت تیری خدا کرے۔

کنہیا ایک با اثر لیڈر، آر جے ڈی خوفزدہ: پرشانت

پٹنہ، 10 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جن سوراج پارٹی کے معمار پرشانت کشور نے کہا ہے کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طلبہ یونین کے صدر اور کانگریس لیڈر کنہیا کمار سے خوفزدہ ہے اور وہ نہیں چاہتی کہ وہ بہار کی سیاست میں سرگرم ہوں۔ کنہیا کو ایک با اثر لیڈر بتاتے ہوئے مسٹر کشور نے الزام لگایا کہ کنہیا کے اثر و رسوخ کے خوف سے کل چکہ جام کے دوران انہیں راہل گاندھی کے اسٹیج تک پہنچنے سے روکا گیا۔ مسٹر کشور نے کہا کہ اگرچہ یہ اتحاد کا اندرونی معاملہ ہے لیکن کنہیا بلاشبہ بہار کانگریس کے سب سے با اثر لیڈر ہیں۔ اسٹیج تک پہنچنے سے منع کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آر جے ڈی ان سے ڈرتی ہے۔ مسٹر کشور نے بالواسطہ حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ مہا گٹھ بندھن میں کنہیا کی موجودگی کی وجہ سے آر جے ڈی قیادت خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اب تک کانگریس بہار میں وہی کرتی تھی جو آر جے ڈی لیڈر چاہتے تھے۔ کنہیا کے آنے سے حالات بدل سکتے ہیں، اس لیے آر جے ڈی لیڈر انہیں پسند نہیں کرتے۔ قابل ذکر ہے کہ کل کے احتجاج کے دوران کنہیا کمار اور پورنیہ سے آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو کو مبینہ طور پر راہل گاندھی کی انتخابی مہم کی گاڑی میں سوار ہونے سے روک دیا گیا تھا۔ واقعے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ اگرچہ مسٹر یادو نے بعد میں دلیل دی کہ ان کے پیر میں چوٹ ہے اور وہ اسٹیج پر نہیں چڑھ سکتے، لیکن کنہیا نے ابھی تک اس معاملے پر اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

انڈیا کو برکس کے اندر امریکہ اور اسرائیل کا 'ٹروجن ہارس' کیوں کہا گیا؟

برازیل کے معروف ماہر اقتصادیات اور برکس نیو ڈیولپمنٹ بینک کے سابق نائب صدر پروفیسر پاؤلو نوگیرو بتیستا کا ایک تبصرہ سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ پروفیسر پاؤلو نے برازیل کے ریو ڈی جنیرو میں برکس سربراہی اجلاس سے ایک دن قبل نیوز چینل آر ٹی کو دیے انٹرویو میں کہا تھا کہ انڈیا برکس کے اندر ایک بڑا مسئلہ ہے۔ پروفیسر پاؤلو نے کہا تھا کہ انڈیا شاید برکس کے اندر ایک بڑا مسئلہ ہے۔ کئی لوگ کہتے ہیں کہ انڈیا برکس کے اندر ایک ٹروجن ہارس ہے۔ مودی اسرائیل اور نتن یاہو کی حمایت کیسے کر سکتے ہیں؟ مودی نتن یاہو کے ساتھ اچھے تعلقات کیسے رکھ سکتے ہیں؟' انھوں نے سوال کیا کہ 'جب انڈیا کے وزیر اعظم غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کی حمایت کریں گے تو وہاں کے لوگ کیا سوچیں گے؟ انڈیا ایران کے نیوز روم میں اسرائیل کی حمایت کیسے کر سکتا ہے؟ انڈیا کو چین کا ڈر ہے اسی لیے وہ امریکہ سے قربت رکھتا ہے۔ لیکن برکس کے اندر کی یہی (انڈیا) سب سے بڑی کمزوری ہے۔ 'ٹروجن ہارس یونانی دیومالائی کہانی کا استعارہ ہے۔ اس میں دشمنوں نے چال چلتے ہوئے محاصرہ تو ختم کر لیا لیکن اپنا لکڑی کا ایک بڑا گھوڑا چھوڑ دیا تھا۔ اس گھوڑے کے اندر سپاہی تھے۔ حریفوں کو خبر نہ ہوئی اور اس گھوڑے کو اپنی فصیل کے اندر لے آئے۔ موقع ملتے ہی سپاہی گھوڑے سے نکلے اور حملہ کر دیا۔ پروفیسر پاؤلو برکس میں انڈیا کو اس ٹروجن ہارس کے طور پر دیکھتے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برکس کے رکن ممالک پر اضافی 10 فیصد محصول (ٹیرف) عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ برکس امریکی کرنسی ڈالر کے اثر کو کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا ہے کہ برکس کے کسی بھی رکن ملک کو ٹیرف سے چھوٹ نہیں ملے گی۔ امریکہ برکس کے بارے میں اپنی بے چینی کا اظہار کرتا رہا ہے۔ برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ دوسری طرف انڈیا کواڈ کا بھی حصہ ہے جسے چین مخالف گروپ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ روس اور چین کواڈ کے بارے میں بے چینی کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ ایسے میں انڈیا کے لیے توازن برقرار رکھنا کسی بڑے چیلنج سے کم نہیں ہے۔ اتوار کو برکس سربراہی اجلاس کے اختتام پر ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا جس میں ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملے کی مذمت کی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل غزہ سے اپنی فوجیں نکال لے۔ برکس نے اسرائیل سے غیر مشروط مستقل جنگ بندی کی اپیل کی ہے۔ ابھی چند ہفتے قبل چین میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے وزرائے دفاع کا اجلاس ہوا۔ اس ملاقات کے بعد جاری مشترکہ بیان میں ایران پر اسرائیل کے حملے کی مذمت کی گئی۔ لیکن انڈیا نے اس بیان سے خود کو الگ کر لیا۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں ایسا کیا بدل گیا کہ انڈیا نے شنگھائی تعاون تنظیم میں اسرائیل کی مذمت کرنے سے خود کو دور کر لیا اور برکس کے اعلامیہ میں اسے قبول کر لیا۔ دہلی میں قائم جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں سینٹر فار رشین اینڈ سینٹرل ایشین اسٹڈیز کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر راجن کمار کہتے ہیں کہ ایس سی او اور برکس کے مشترکہ بیان میں بنیادی فرق ہے۔ ڈاکٹر راجن کا کہنا ہے کہ برکس کے بیان میں پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی گئی ہے۔ سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ پاکستان کا نام نہیں لیا گیا ہے لیکن انڈیا میں سرحد پار دہشت گردی کا مطلب پاکستان ہے۔ دوسری طرف ایس سی او کے مشترکہ بیان میں پہلگام میں دہشت گرد حملے کی مذمت نہیں کی گئی۔ اسی وجہ سے انڈیا نے مشترکہ بیان سے خود کو دور کر لیا۔ یہ انڈیا کے موقف میں تبدیلی کی ٹھوس وجہ ہے۔ ڈاکٹر راجن کمار کہتے ہیں: جہاں تک ٹرمپ کی دھمکی کا تعلق ہے، انڈیا ان دھمکیوں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ وزیر تجارت پیوش گوئل نے بھی واضح کیا ہے کہ انڈیا تجارتی سودے ڈیڈ لائن پر نہیں کرتا بلکہ اپنے مفادات کے مطابق کرتا ہے۔ ٹرمپ نے پی ایم مودی سے ملاقات کے بعد ٹیرف کا اعلان کیا۔ ٹرمپ کی پالیسی بہت غیر متوقع ہے۔ ایسی صورت حال میں انڈیا ٹرمپ پر بھروسہ نہیں کر سکتا ہے اور نہ ہی امریکہ کے لیے پورے گلوبل ساؤتھ کو چھوڑ سکتا ہے۔ اگر ٹرمپ کے ساتھ بات نہیں بنتی تو انڈیا برکس کی طرف دیکھے گا۔ کیا انڈیا برکس کے اندر ایک ٹروجن ہارس ہے؟ فرانس میں انڈیا کے سابق سفیر جاوید اشرف کا کہنا ہے کہ اگر کوئی برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر دیکھتا ہے تو انڈیا اس کے لیے مسئلہ بن سکتا ہے۔ جاوید اشرف کا کہنا ہے کہ اگر پروفیسر پاؤلو برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر دیکھتے ہیں تو وہ انڈیا سے مایوس ہو سکتے ہیں۔ لیکن انڈیا برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر نہیں دیکھتا۔ انڈیا اپنے مفادات کے لیے برکس سے جڑا ہوا ہے اور کسی کے خلاف متحرک ہونے کے لیے نہیں۔ جاوید اشرف کا کہنا ہے کہ انڈیا نہ تو مغرب کی مخالفت کرنے کے لیے برکس میں ہے اور نہ ہی چین اور روس کی مخالفت کے لیے کواڈ میں۔ انڈیا اپنے مفادات کے لیے دونوں گروپوں میں شامل ہے۔ انڈیا اس قسم کی تجارتی ڈیل نہیں کر سکتا جو ٹرمپ چاہتا ہے۔ انڈیا کے اپنے تحفظات ہیں۔ دنیا اس وقت جن تضادات سے گزر رہی ہے، انڈیا کسی ایک گروپ کا وفادار نہیں رہ سکتا۔ جو انڈیا کی خارجہ پالیسی یا اس پر منافقت کا الزام لگاتے ہیں انھیں اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے

''ایاک نعبد وایاک نستعین''

قرآن پاک جو روئے زمین پر سب سے معتبر اور مقدس کتاب ہے، دنیا میں سب سے زیادہ تلاوت کی جانے والی کتاب ہے اور جس کتاب کی حفاظت کی زمانت خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔ یہی نہیں قیامت تک زندوں کی رہنمائی، ہدایت اور ہر نئے دور کے تقاضوں کو پورا کرنے والی یہی کتاب ہے۔ لیکن افسوس صد افسوس زندوں کیلئے نازل ہونے والی اس کتاب کو ہم مردوں پر پڑھتے ہیں، ایصال ثواب کی نیت سے، کاش کبھی غور وفکر کی نیت سے مطالعہ کرتے تو آج ہم مسلمانوں کا مقام کچھ اور ہوتا۔ زبانی خرچ پونجی کی حد تک ہم مسلمان ہیں مگر میدان عمل میں ہم مسلمان کم ہی رہ جاتے ہیں۔ انگریز جو کہ قرآن پاک کو نہیں مانتے لیکن آج قرآن پاک کی تراجم اور عملی تفصیل پر عمل کر کے نت نئی ایجادات کرنے میں مشغول ہیں اور ہم مسلمان اسے پڑھ کر اور سمجھ کر بھی مسجد کے قریب نہ تو پہنچ پائے بلکہ آج بھی نماز سے کوسوں دور ہیں۔ آج جس آیت کو ہم نے سرنامہ کلام قرار دیا ہے، وہ قرآن پاک کی معروف سورۃ فاتحہ کی ایک آیت ہے ''ایاک نعبد وایاک نستعین'' جس میں نہ صرف فرد واحد بلکہ معاشرتی وقومی زندگی کی مشکلات کا حل، معاشی نچوڑ اور باعزت زندگی کا ہدف چھپا ہوا ہے۔ ''ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں'' (سورۃ فاتحہ آیت نمبر ۴) ذرا غور وفکر کریں اس آیت کے ترجمہ پر تو آپ کو کامیاب زندگی کا راز ملے گا، آیت مبارکہ پر عمل پیرا ہونے سے آپ کی نفس کو تکریم حاصل ہوگا۔ کتنا پیارا اور خوبصورت کلام ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ اس آیت مبارکہ کی تلاوت تو ہم نماز پنجگانہ میں کرتے ہیں مگر کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اس آیت کے عملی مفہوم پر غور وفکر کرتے، اس آیت کو نہ صرف زبانی کلامی تک محدود رکھتے بلکہ اس آیت مبارکہ کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالتے، صبر کے ساتھ اپنی زندگی گذارتے تو اللہ تعالیٰ ہمیں وہ نعمتیں عطا کرتا جس کا ہمیں گمان بھی نہ تھا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں کا مطلب ہے کہ دنیا میں سوائے تیری ذات کے کوئی دوسرا اس قابل نہیں کہ جس کی عبادت کی جائے اور اس کی بندگی کی جائے، اگر انسان اس آیت کو عملی زندگی کے پیرائے میں رنگتے تو سوائے خدا کے اس کو کسی کا ڈر نہیں ہوگا۔ بس پھر کیا ہے کہ ظالم طاقتیں چاہے جتنی بھی طاقتور کیوں نہ ہوں ان کی شکست فاش یقینی ہوگی۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تو کیوں کسی کی بیجا غلامی کی جائے، ایک مسلمان کا نظریہ یہی ہوا تو پھر دنیا کی کوئی بھی فوج اور سوپر طاقت اس کو ڈرا نہیں سکتی اور نہ ہی کسی طاقت کے سامنے یہ سرنگوں ہونگے۔ کاش، کاش، اے کاش ہم مسلمان اس آیت پر عمل کرتے تو ہماری آج جو معاشی صورت حال ہے وہ بھکاریوں والی نہ ہوتی، بلکہ ہمارا ایک الگ مقام ہوتا۔ مگر ایسا نہیں ہوتا، تلاوت کی جاتی ہے عمل نہیں۔ ہم میں سے اکثر مسلمان ایسے ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کی تلاوت ہر نماز میں کرتے ہیں اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں'' لیکن جوں ہی نماز پڑھ کر مسجد سے باہر نکل آتے ہیں تو باہر آ کر پھر وہی دے دے بابا اور ولا دے بابا کسی بزرگ کے آستانے پر جا کر کہنے لگتے ہیں۔

قارئین محترم! اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک زندگی دی ہے، زندگی گذارنے کیلئے ایک سے ایک نعمتیں عطا کی ہے، ہمیں سمجھانے کیلئے پیغمبروں کو مبعوث فرمایا ہے، ہماری ہدایات کیلئے قرآن مجید کا نزول فرمایا، ہماری پرورش و پرداخت اور تربیت کیلئے والدین کو ہمارے سر کا سایہ بنایا، مگر افسوس صد افسوس اس کے باوجود بھی ہم اللہ کو چھوڑ کر غیروں کے سامنے جا کر بھیک مانگتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اگر ہم کامل یقین کے ساتھ اس آیت مبارکہ پر عمل کریں تو میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ کچھ مہینوں کے اندر ہی ہم مسلمانوں کا نقشہ بدل جائیگا، معاشی خوشحالی، ترقی اور امن کا مقام ہوگا، اگر ہم اپنی نجی زندگی میں اس آیت پر عمل کریں تو پھر ہم کسی ظالم کا ساتھ نہیں دینگے، غربت کا خوف ہمارے سروں پر نہیں منڈلا ئیگا اور ہم اپنی غربت کے سامنے کبھی بے بس نہیں ہونگے اور جب کہیں بھی کوئی مشکل پیش آئیگی تو ہم سرنگوں ہو کر غلط کام کرنے کی بجائے ہمیں حوصلہ ملیگا کہ ''ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں'' پھر ہم کسی اور کے سامنے کیوں جھک جائیں، کسی کام کو نکالنے کی غرض سے کیوں رشوت دیں، روزمرہ کے کاموں میں کیوں دیانتداری کو اپنے ہاتھ سے جانے دیں۔ اگر ہمارا پختہ یقین ہو اس آیت پر اور ایک مسلمان کی حیثیت سے پختہ یقین ہونا بھی چاہئے کیونکہ قرآن پاک پر یقین کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک سے مستفیض ہونے اور اس پر عمل کر کے اپنی روزمرہ کی زندگی میں نمونہ عمل قرار دینے کی توفیق عنایت کرے۔ آمین

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل:6291697668

میری ماں، میری زندگی جو خاموشی سے رخصت ہوگئی!!!

ازقلم: مجاہد عالم ندوی
استاد: الفیض ماڈل اکیڈمی بابو آن بستیہ ارریہ بہار

زندگی میں کچھ حادثے ایسے ہوتے ہیں جو لمحہ بھر میں انسان کی ہنستی کھیلتی دنیا کو ویرانی میں بدل دیتے ہیں۔ 2025.07.08 بروز منگل میرے لیے ایسا ہی دن تھا۔ میری ماں، میری روح، میری دعاؤں کا وسیلہ، اچانک مجھے داغ مفارقت دے گئیں۔ ایک ایسی جدائی، جس نے مجھے اندر سے توڑ کر رکھ دیا، ایک ایسا صدمہ جس کے بعد میں کبھی مکمل نہیں ہوسکوں گا۔

امی بالکل ٹھیک تھیں۔ نہ کوئی بیماری، نہ کوئی شکایت۔ ایک دن پہلے، یعنی پیر کی رات، عشاء کے بعد، ہم سب گھر والے روزمرہ کی طرح کھانے کی تیاری کر رہے تھے۔ میں، میرے والد اور میرا بھانجہ ایک ساتھ کھانے کے لیے بیٹھے۔ امی عشاء کی نماز کی نیت باندھ رہی تھیں۔ میں نے ان سے کہا:

امی! آپ بھی آجائیں، ساتھ کھاتے ہیں۔"

امی نے بڑے اطمینان سے کہا:

نہیں بیٹا، آپ لوگ کھالیجیے، میں نماز پڑھ لوں، پھر کھاؤں گی۔"

یہ ان کی عادت تھی۔ نماز کو ہمیشہ مقدم رکھتیں۔ دنیاوی امور سے پہلے اللہ سے تعلق کو مضبوط رکھتیں۔ وہ دن بھی معمول کا ہی دن لگتا تھا، کوئی خاص بات نہ تھی۔ کھانے کے بعد میں اپنے کمرے میں چلا گیا۔ والد صاحب امی کے پاس بیٹھے رہے، یہاں تک کہ امی نماز سے فارغ ہو کر کھانے بیٹھیں۔ والد صاحب نے تب جا کر کمرہ چھوڑا۔ ہر چیز معمول کے مطابق تھی۔ رات بھر سکون تھا۔ ہم نے کیا جانا کہ صبح ایسی قیامت ساتھ لائے گی جو ہمارے دل و دماغ کو ہلا کر رکھ دے گی۔

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد، کچھ ہی دیر گزری تھی کہ امی پر بے چینی طاری ہونے لگی۔ ان کا چہرہ پریشان سا ہو گیا۔ انہوں نے جیسے کچھ محسوس کیا ہو۔ میں اپنے کمرے میں تھا۔ اتنے میں میری بھابھی ہڑبڑاتی ہوئی میرے پاس آئیں۔ ان کی آواز گھبرائی ہوئی تھی:

امی کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے؟"

میں تڑپ کر اٹھا اور امی کے کمرے کی طرف دوڑا۔ امی بستر پر لیٹی تھیں، اور ان کے چہرے سے درد صاف جھلک رہا تھا۔ میں نے فوراً ڈاکٹر کو فون کیا۔ تب تک میں ان کے پیروں کے تلوے میں سرسوں کے تیل سے مالش کرنے لگا۔ ان کی ٹھنڈی ہوتی جلد میرے دل کو لرزا رہی تھی، لیکن امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔

ڈاکٹر صاحب پہنچے۔ وہ ہاتھ کی نس تلاش کر رہے تھے تاکہ انجیکشن لگا سکیں۔ امی نے آنکھیں کھولیں، اور اتنا کہا:

مجھے لگتا ہے اب میں نہیں بچ پاؤں گی۔"

یہ جملہ میرے دل میں بجلی بن کر گرا۔ میں لرز گیا۔ ان کی آنکھوں میں ایک خاموش تسلیم تھی۔ اور پھر... صرف پانچ منٹ کے اندر وہ اللہ کو پیاری ہو گئیں۔

وہ ماں، جو کل رات تک میرے ساتھ باتیں کر رہی تھیں، جو نماز کو اپنی زندگی کا حصہ سمجھتی تھیں، جو میری ہر بے چینی پر پریشان ہو جاتی تھیں، آج مجھے خاموش کر کے خود ہمیشہ کے لیے خاموش ہو گئیں۔

اس حادثے سے چند دن پہلے کا ایک اور منظر میرے دل سے چپک گیا ہے۔ میں موٹر سائیکل خریدنے ارریہ شہر گیا ہوا تھا۔ دیر رات ہو چکی تھی۔ امی بار بار دروازے پر آ کر میرا انتظار کرتیں۔ گلی کے کنارے تک جا کر دیکھتیں۔ کبھی جنوب، کبھی شمال، شاید میرا بیٹا ابھی آ جائے۔ ان کی یہ بے چینی ایک ماں کے دل کی عکاسی تھی۔ آخرکار انہوں نے کسی سے فون لیا اور مجھے کال کی:

بیٹا! کہاں ہو؟ کب آؤ گے؟ دل بہت گھبرا رہا ہے؟"

میں نے کہا:

امی! بس آ رہا ہوں، آپ آرام کریں۔ باہر نہ جائیں۔"

لیکن ماں کا دل بھلا آرام سے کیسے بیٹھتا؟ جب تک میں گھر نہیں پہنچا، وہ ایک پل کو نہ ٹک سکیں۔

جب میں گاڑی کے ہارن کے ساتھ گھر پہنچا، دروازہ کھلا، امی کھڑی تھیں۔ ان کے چہرے پر ایک عجب سکون، خوشی اور ہلکی سی ناراضگی تھی:

اب آتے ہو؟ اتنی دیر کیوں لگائی؟"

پھر میرے سر پر ہاتھ رکھا، دعا دی، اور چپ ہو گئیں۔

آج جب وہ وجود اس دنیا میں نہیں، تو یہ سب لمحے ایک فلم کی طرح نظروں کے سامنے دوڑتے ہیں۔ میں اس وقت کو روک نہیں پایا، اس موت کو ٹال نہیں پایا، اس درد کو بانٹ نہیں پایا۔

ماں کی موت صرف ایک رخصتی نہیں ہوتی، یہ انسان کی زندگی کا سب سے بڑا خلا ہوتی ہے۔ وہ دعائیں دینے والا ہاتھ، وہ سرد راتوں میں لحاف دینے والی محبت، وہ تھکن میں تسلی دینے والی آواز... اب کہیں نہیں رہی۔

میرے لیے زندگی اب پہلے جیسی نہیں رہی۔ ان کے بغیر گھر سنسان ہے۔ ان کی جائے نماز، ان کی مسکراہٹ، ان کی آواز، سب کچھ مجھے ہر لمحے رلاتے ہیں۔ لیکن میں ان کی دعاؤں کے صدقے باقی زندگی کو جینے کی کوشش کروں گا۔

اب میں ہر نماز کے بعد ہاتھ اٹھاتا ہوں، اور دل سے کہتا ہوں:

اے میرے رب! میری ماں کو اپنی خاص رحمتوں میں جگہ دے۔ ان کی قبر کو جنت کا باغ بنا دے۔ ان کے درجات بلند فرما۔ انہیں صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ جگہ عطا فرما۔ آمین!"

اختتامیہ:

ماں صرف ایک ہستی نہیں، وہ ایک پورا جہاں ہوتی ہیں۔ وہ چلی گئی ہیں، مگر ان کی یادیں، ان کی دعائیں اور ان کی تربیت میرے ساتھ ہے۔ اب میں جتنا جیوں گا، انہی کے نام جیتا رہوں گا۔ اور ہمیشہ ان کے لیے دعاؤں میں، آنسوؤں میں اور خاموشیوں میں ان کا انتظار کرتا رہوں گا

شخصیت پرستی ایک مہلک مرض

محمد حسن مرزاپور سیتامڑھی

انسانی معاشرہ ہمیشہ سے رہنماؤں اور بااثر شخصیات کے گرد گھومتے آئے ہیں کسی کی عزت کرنا کسی کی بات ماننا یا کسی کو مشعل راہ ماننا فطری عمل ہے لیکن جب یہ عقیدت حد سے بڑھ جائے، اور عقل وانصاف کی جگہ اندھی تقلید لے لے تو یہی شخصیت پرستی کہلاتی ہے یہ ایک فکری سماجی اور سیاسی مہلک بیماری ہے جو فرد معاشرہ اور قوم کو تباہی کی طرف لے جاتی ہے

شخصیت پرستی ایک ایسا فکری و اخلاقی مرض ہے جو فرد معاشرے اور امت کے لیے تباہ کن نتائج کا سبب بنتا ہے جب کسی شخص کی عقل سوچ اور فیصلے ایک خاص شخصیت کی محبت یا عقیدت کے تابع ہو جائیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ شخصیت پرستی کا شکار ہو چکا ہے

اس مرض کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ انسان حق و باطل میں فرق کرنے کے بجائے ہر بات کو اپنی پسندیدہ شخصیت کے حوالے سے دیکھتا ہے اگر وہ شخصیت غلطی کرے تب بھی اسے درست سمجھا جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا سچ کہے تو صرف اس لیے رد کر دیا جاتا ہے کہ وہ ہماری شخصیت کا مخالف ہے

شخصیت پرستی تاریخ میں کئی بڑی تباہیوں کا سبب بنی ہے فرعون نمرود اور یزید جیسے ظالموں کو لوگ صرف اسی وجہ سے مانتے اور سجدہ کرتے رہے کہ وہ ان کے محبوب یا طاقتور شخصیت تھے یہی حال آج کے دور میں بھی ہے جب لوگ مذہب سیاست یا سماج میں کچھ افراد کو عقل وشعور سے بالاتر سمجھتے ہیں تو (ایڈولف ہٹلر) اور موجودہ ہند کے وزیر اعظم (نریندر مودی) جیسے لوگ جنم لیتے ہیں جنکے ظلم و بربریت کے قصے انسانی لہو سے لکھے ہوئے تاریخی اوراق میں بھرے پڑے ہیں

اگرچہ بھارت جمہوری ملک ہے لیکن مودی جی کی اندھی حمایت بعض حلقوں میں شخصیت پرستی کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے

اختلاف رکھنے والوں کو غدار یا دیش دروہی" کہنا، میڈیا کا یکطرفہ جھکاؤ، اقلیتوں پر دباؤ اور جمہوری اداروں کی کمزوری یہ سب شخصیت پرستی نہیں تو اور کیا ہے

اسی طرح ہٹلر کے ظلم وستم تاریخ کے سب سے اندوہناک اور ہولناک باب میں شمار ہوتے ہیں۔ اس کے دور حکومت میں انسانیت کو جو زخم پہنچے وہ آج بھی دنیا کے ضمیر پر نقش ہیں اس نے یہودی قوم کو دنیا کا دشمن قرار دیا اسکی نازی فوجوں نے منظم انداز میں یہودیوں کو گرفتار کیا، ان کے گھروں سے نکالا اور گیس چیمبرز میں زندہ جلا دیا یا مار دیا اندازاً 60 لاکھ یہودیوں کو قتل کیا گیا بچوں بوڑھوں خواتین کسی پر بھی رحم نہ کیا گیا سوال پھر یہ کہ کیا یہ ظلم وستم ہٹلر اکیلے کر سکتا تھا؟ نہیں ہرگز نہیں جب تک اندھی تقلید کرنے والی عوام اور فوج انکے ساتھ نہ ہوتی تو کسی صورت وہ اس قدر ظلم و جبر نہ کر پاتا اسلئے ہمیں چاہئے کہ کسی بھی شخصیت کو سر پر چڑھانے سے پرہیز کریں

اسلام ایک ایسا دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں اعتدال کو پسند کرتا ہے۔ قرآن وسنت میں بار بار ہمیں درمیانی راستہ اختیار کرنے کی تعلیم دی گئی ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے خود اپنی تعریف میں مبالغہ سے منع فرمایا اور فرمایا کہ مجھے ایسے نہ بڑھاؤ جیسے عیسائیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو خدا بنا دیا اس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ کسی بھی شخصیت کی محبت میں حق کو نہ چھوڑا جائے

شخصیت پرستی نہ صرف ایک فکری زوال کی علامت ہے بلکہ قومی تباہی کا پیش خیمہ بھی ہے ہمیں چاہیے کہ ہم شخصیت کو عزت دیں مگر اندھی پوجا سے بچیں فرد کی عظمت اصولوں میں ہے نہ کہ شخصیتوں میں اگر ہم ایک باشعور آزاد اور ترقی یافتہ قوم بننا چاہتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم سچ اور انصاف کا ساتھ دیں، چاہے وہ کسی کے بھی خلاف ہو شخصیتوں کا احترام ضرور کریں لیکن ان کو حق و باطل کا معیار نہ بنائیں

اپنے اسکولوں کو مثالی بنائیے!!

کسی زمانے میں تعلیم حاصل کرنا بہت مشکل کام تھا اور جو لوگ تعلیم حاصل کرتے تھے تو وہ بہت ساری دشواریوں کا سامنا کرتے تھے کیونکہ پہلے کے دور میں اسکول کالجز ہر جگہ پر نہیں پائے جاتے تھے شہروں میں کہیں کہیں اسکول ہوتے تو شہری لوگ علم حاصل کر لیتے تھے وہ بھی اس وقت جب ان کے پاس اسکول میں فیس جمع کرنے کے لیے پیسے ہوتے اور کلاس کا نصاب خریدنے کے لیے بھی طاقت ہوتی اس کے علاوہ گاؤں اور دیہات کے لوگ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے اور وہ اس سے محروم رہتے جس کی وجہ سے لوگ جاہل رہ جاتے تھے اور پھر انہیں طرح طرح کی دشواریاں اٹھانا پڑتی تھیں کیونکہ تعلیم کی ہر کسی کو ضرورت ہے اور اس کے بغیر زندگی گزارنا مشکل ہے مثلاً اگر ہاسپٹل میں جانا ہے تو بھی تعلیم ضروری ہے اگر گورنمنٹ کی جانب سے کوئی بھی اسکیم جاری ہوتی ہے اس کو جاننا اور اس کو پانے کے لیے بھی تعلیم کی اشد ضرورت ہے غرض کے ہر میدان میں ہر جگہ پر تعلیم ضروری ہے تو پہلے کے دور میں جو لوگ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے تو وہ اپنے آپ کو کم ظرف اور بہت ہی کمیاب شخص سمجھتے تھے لیکن جیسے جیسے زمانہ ترقی کرتا گیا اور لوگوں کے پاس پیسے کی فراوانی ہوتی رہی تو جگہ جگہ اسکول، کالجز بن گئے اب چاہیں شہر ہو یا گاؤں ہر جگہ لوگ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اپنی پیاس کو بجھا رہے ہیں مگر افسوس کی بات یہ ہے آج کے وقت میں ایسا لگتا ہے کہ پہلے لوگ بے پڑھا لکھا ہونے کی وجہ سے پریشان ہوا کرتے تھے اور آج کے لوگ پڑھنے کے باوجود پریشانی کا شکار ہو رہے ہیں اور طرح طرح کی مصیبتوں کا سامنا کر رہے ہیں اور خاطر خواہ اپنے دلوں کو سکون نہیں پہنچا پا رہے ہیں۔ اس کی چند وجوہات ہو سکتی ہیں جو درج ذیل ہیں۔ 1- اس وقت جو لوگ اسکول کالجز کھول رہے ہیں ان کے پاس کوئی بڑا مقصد اور مشن نظر نہیں آتا الا ماشاءاللہ بس یوں ہی روایتوں سے بندھے رہنے کے عادی ہوتے ہیں یوں ہی پڑھنے والے بھی بس رواج پر چل پڑے ہیں اور اپنے مقصد سے دور ہیں کیونکہ پہلے کے لوگ جب سکول بناتے تھے تو وہ ایک بڑا مشن لے کر کے چلتے تھے اور اسی کے مطابق اپنے کاموں کو انجام دیتے تھے تو ویسے ہی بچے بھی اپنا ایک ہدف تیار رکھتے تھے اور وہ جانتے تھے کہ ہم نے مستقبل میں کیا کرنا ہے کہنے کا مطلب یہ ہے جب پہلے کے سربراہ اپنے پاس بڑا مشن رکھتے تھے تو بچے بھی انہیں کے نقش قدم پر چلتے تھے اور آج یہ چیز ختم ہوتی جا رہی ہے نہ سرپرست کے پاس کوئی بڑا مشن اور ٹارگیٹ ہے اور نہ ہی اپنی آنے والی نسلوں کے مستقبل کی فکر ہے تو تعلیم حاصل کرنے والے بھی یوں ہی زندگی بسر کر رہے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے کے بعد بھی دنیاوی لوگوں کی طرح اپنی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اور تعلیم کو وہ لوگ ایک پروفیشن سمجھتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنے تعلیم و تعلیم کے مقصد سے ہٹ جاتے ہیں اور طرح طرح کے حیلے بہانے کر کے اپنی جان چرانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ 2- جب ہمارے اکابرین نے یونیفارم کا کانسپٹ رکھا ہے اس میں بھی کچھ حکمتیں ہیں جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے۔ کہ ڈاکٹرز لوگ سفید کپڑے اس وجہ سے پہنتے ہیں کہ جب وہ وائٹ کپڑا پہن کر کسی مریض کے پاس جاتے ہیں اس سے مریض کے دل میں پازیٹو اثر پڑتا ہے اور مثبت سوچ پیدا ہوتی ہے اسی طرح پولیس والے کھاکی وردی پہنتے ہیں تاکہ وہ بھاری بھیڑ ہونے کے باوجود دور سے نظر آسکیں اور لوگ ان کی وردی کو پہچان کر سمجھ سکیں کہ یہ پولیس مین ہے اسی طرح اسکول کے اندر بھی بچوں اور ٹیچرز میں یونیفارم کا کانسپٹ رکھا گیا ہے تاکہ ان کے ذہنی توازن اچھے رہیں اور اس کا پازیٹو اثر پڑتا رہے اور رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں اور رنگوں کے اثرات بھی مختلف ہوتے ہیں اس لیے اسکول کے یونیفارم کے لیے ایسے رنگ کا انتخاب کیا جاتا ہے جس سے بچوں پر اچھا اثر پڑے اور ان کی سوچ بلند ہو۔

3- پہلے کے دور میں اساتذہ کرام کو منتخب کر کے رکھا جاتا تھا جو اس لائق ہوا کرتے تھے انہیں کو پڑھانے کا موقع ملتا تھا اور جو اس کی صلاحیت نہیں رکھتے تو، ان کا انتخاب عمل میں نہیں آتا مگر آج کے دور میں ہمارے یہاں اگر کوئی بارہویں پاس ہے یا بی اے کیا ہوا ہے اسے پڑھانے کے لیے رکھ لیتے ہیں حالانکہ ضرورت ایک تجربہ کار استاد کی ہوتی ہے جس کے پاس نالج کے ساتھ ساتھ ایکسپیرینس بھی ہو جس سے وہ بچوں کے فہم و خرد کو سمجھ کر تعلیم دے اور ان کو پڑھانے کے ساتھ ساتھ آگے بڑھنے کی تلقین بھی کر سکے۔

4- اساتذہ کا بچوں کے ہم جنس ہونا یعنی کہ لڑکوں کو لڑکے پڑھائیں اور لڑکیوں کو لڑکیاں تعلیم دیں کیونکہ جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اساتذہ کے جنس کا فرق مضامین کے انتخاب میں اثر ڈالتا ہے اس لیے جہاں پر مرد ٹیچر لڑکیوں کو پڑھاتے ہیں وہاں پر وہ اثر نہیں ہو پاتا جہاں پر لڑکیاں ہی انہیں پڑھاتی ہیں اور جہاں لڑکیاں لڑکوں کو پڑھاتی ہیں وہاں پر بھی یہ چیز مفقود رہتی ہے اور مکمل طریقے سے استفادہ نہیں ہو پاتا۔ 5- بچوں کی تعلیم میں جو بہت زیادہ متاثر کرنے والی چیزیں ہیں ان میں سے ایک اہم چیز یہ ہے کہ ہم ایک ہی کلاس میں مختلف عمر کے بچوں کو پڑھانے لگتے ہیں حالانکہ ہونا یہ تھا کہ ایک کلاس میں ہم عمر والے بچے ہی رہیں دوسرے کلاس میں دوسری ایج والے رہیں ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ ایک کلاس میں 15 سال کا بچہ ہے وہیں پر 22 سال کا دوسرا بچہ ہے جس سے اثر یہ ہوتا ہے کہ 22 سال کا بڑا بچہ چھوٹوں پر اپنا دباؤ بناتا ہے اور انہیں ڈراتا دھمکاتا ہے جس کی وجہ سے بچوں پر منفی اثر پڑتا ہے اور انہیں کئی طریقے کا اسٹریس جھیلنا پڑتا ہے حالانکہ آج کے دور میں بچے آلریڈی چار پانچ اسٹریس جھیل رہے ہوتے ہیں مزید برآں اس کلاس میں بڑے بچے کا ایک اور اسٹریس چھوٹوں پر بوجھ بنتا ہے کیونکہ جب الگ الگ جنس کے لوگ ایک ساتھ بیٹھیں گے تو وہاں پر مثبت پہلو کم سامنے آتے ہیں اور منفی پہلو کا خطرہ زیادہ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے انسان ذہنی توازن کو برقرار نہیں رکھ پاتا ہر طرح کے خیالات رونما ہونے لگتے ہیں اس لیے ہمیں دیگر مقاصد کے ساتھ ساتھ ان پہلوؤں پر بھی شدید توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ 6- اپنے نصاب تعلیم میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے کیونکہ اگر ہمارا نصاب تعلیم زمانے سے متعلق نہیں تو ہم ان کے ذریعے سے اپنے بچوں کو خاطر خواہ فائدہ نہیں پہنچا سکتے زمانے پر دھیان دینا بھی ایک اہم مسئلہ ہے کیونکہ اکابرین کا کہنا ہے جو زمانے سے جاہل رہ گیا یعنی جس نے زمانے کو نہیں پہچانا وہ بھی ایک طریقے کا جاہل ہے اور خاص طور سے ہمیں اپنے تعلیم نصاب میں وہ کتب داخل کرنے کی ضرورت زیادہ ہے جو ہمارے لیے دنیا کے ساتھ ساتھ دین کی راہ بھی روشن کریں اور اپنے پڑھنے والوں پر اسلام کا چراغ جلائیں کیونکہ آج کل دیکھا جاتا ہے بہت سارے لوگ غیروں کے اسکولس، کالجز میں جا کر انہیں کے مطابق لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ لوگ اپنے دین سے بہت دور رہتے ہیں اور پوری عمر پڑھنے کے بعد بھی انہیں اپنے دین کی سمجھ پیدا نہیں ہو پاتی جس سے ان کے بھٹکنے کے چانسز زیادہ ہو جاتے ہیں جیسا کہ آج کے ٹائم میں مرتد ہونے کا بازار بہت گرم ہے جہاں مرتد ہونے کی دیگر وجوہات ہیں ان میں سے چند وجوہات یہ بھی ہیں جو میں نے ماسبق میں بیان کیں ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے اب تک 10 لاکھ لڑکیاں مرتد ہو چکی ہیں اور ہم لوگ غفلت کے نیند سوئے ہوئے ہیں اس لیے اگر ہم اپنی بچیوں کا نصاب تعلیم، دین متین کے مطابق کر لیں جس سے انہیں کچھ دین کی سمجھ آئے گی اور اپنے اللہ و رسول کے بارے میں جانیں گی جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ مسلم لڑکیوں کو غیروں کے پاس جانے سے روکنے میں کچھ حد تک کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس وقت مسلم سماج کو اپنے دینی و ملی اسکولز، کالجز بنانے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ تعلیم کی بے حد حاجت ہے اور کیوں نہ ہو تعلیم ہی انسان کو انسان بناتی ہے اور اس کے لیے کامیابی کی راہیں ہموار کرتی ہے لیکن سوال اس بات کا ہے کہ ہمارے پاس اچھے اسکولز، کالجز ادارے نہیں جس سے ہم تعلیم کی پیاس بجھا سکیں باوجود اس کے ہم غفلت کی نیند سوئے ہوئے ہیں ہمیں خواب غفلت سے بیدار ہو کر ایک کامیاب زندگی گزارنے کی ضرورت ہے اور ملک و ملت کی ترقی کے لیے سوچنے کی ضرورت ہے اگر ہم اپنے ملک و ملت کا بھلا چاہتے ہیں تو ہمیں دینی و عصری تعلیم سے متعلق اسکولز، کالجز کھولنا ہوگا اور اس پر اپنی مالی اور جسمانی طاقت و قوت صرف کرنا ہوگا۔ اس سے روگردانی ناقابل معافی جرم ہے ورنہ آنے والی نسل ہمیں معاف نہ کرے گی۔ لیکن کبھی کبھی ایسے ادارے دیکھ کر بے حد خوشی ہوتی ہے جو اپنی گود میں قوم کا روشن مستقبل لیے ہوئے ہیں اور اس کے لیے کام بھی کر رہے ہیں۔ ایسے وقت میں غم کے بادلوں کے بیچ میں امید کی کرن جاگنے لگتی ہے اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ عنقریب ہمارا بھی مستقبل روشن ہوگا اور ہم بھی کامیابی کی سیڑھیوں پر چل سکتے ہیں ان میں سے ایک ادارہ علی گڑھ کی سرزمین پر موجود ہے اور وہ قوم کے ہت میں کام کر رہا ہے جس کی بنیاد تاج الشائخ سید امین میاں قادری مدظلہ العلی نے رکھی ہے جسے اہل فہم "البرکات ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ" کے نام سے جانتے اور پہچانتے ہیں یہاں پر الحمدللہ لڑکیوں کو لڑکیاں، لڑکوں کو لڑکے پڑھانے کے لیے منتخب کیے گئے ہیں اور لڑکیوں کی تعلیم و رہائش کا الگ انتظام ہے اور لڑکوں کا الگ۔ یہاں مخلوط تعلیمی نظام کا تصور بھی نہیں آتا۔ یہاں پر M.B.A، B.A.B.ED، اور مدارس اسلامیہ کے نو فارغین طلبہ کی شخصیت سازی اور ان کے مستقبل کی راہیں ہموار کرنے کے لئے Islamic Researcher and Training Institute جیسی فیسلیٹیز موجود ہیں اس کے علاوہ اور بہت سارے کورسز بھی کرائے جاتے ہیں جس سے قوم اپنے مستقبل کو سوارتی ہے۔ پچھلے کئی سالوں سے البرکات کامیابی کے منازل طے کرتا ہوا نظر آ رہا ہے مسلم سماج کو چاہیے کہ وہ البرکات کو مثال بنا کر اسی نہج پر اپنے اپنے مطابق انسٹی ٹیوٹ، اسکول، کالجز کھولیں تاکہ ان کی آنے والی نسل اپنی تعلیمی پیاس بجھا سکے اور اچھی تعلیم حاصل کر سکے۔ البرکات کی نشوونما اور اس کو پروان چڑھانے میں سربراہ اعلی کے چاروں بھائیوں کی بہت اچھی کارکردگی رہی ہے جس کے نتیجے میں آج یہ انسٹی ٹیوٹ چمک دمک رہا ہے اور برادران ملت اسلامیہ خوب فیض یاب ہو رہے ہیں اس لیے تاج الشریعہ فرماتے ہیں:

وہ امین اہل سنت، رازدار مرتضی
اشرف و افضل، نجیب باصفا نہیں
خوبصورت خوب سیرت وہ امین مجتبی
اشرف و افضل، نجیب ظاہرہ ملتا نہیں

بالآخر دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی حضرت امین میاں صاحب مدظلہ العالی کو اور ان کے تمام تر متعلقین کو عمر طویل عطا فرمائے اور البرکات کے تمام کارکنان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

سورہ حم السجدہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدرآباد: 9849099228

سورہ حم السجدہ مکی سورت ہے، اسکا دوسرا نام فصلت ہے، اس میں 54 آیات کریمہ اور 6 رکوع آئے ہیں۔ مذکورہ سورت کا نام دو لفظوں سے مرکب ہے یعنی "حم"، "السجدہ"۔ مطلب: یہ وہ سورت ہے جس کا آغاز حم سے ہوتا ہے اور ایک مقام پر آیت سجدہ آئی ہے۔ نبی محترم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کا آغاز اور بتدریج اس کا آگے بڑھنا اور اہل ایمان کی جمعیت میں روز بروز اضافہ ہونا، یہ ایسے واقعات و مناظر ہیں جسے دیکھ دیکھ کر کفار مکہ اندر ہی اندر جلے جا رہے تھے مختلف حربہ استعمال کرتے رہے، ایسے میں ایک اہم وقت تحریک اسلامی کیلئے ایسا بھی آچکا جو مشرکین مکہ کے لیے بہت بڑا دھکہ تھا وہ یہ کہ حضرت حمزہؓ بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پر مشرف بہ اسلام ہو چکے۔ غرض کہ دعوت اسلامی کی دن بدن ارتقائی کیفیت کو دیکھتے ہوئے قریش کے لوگ پریشان ہو چکے اور انھیں یہ فکر کھائے جا رہی تھی کہ کس طرح اس اسلامی دعوت کے سیلاب کو روکا جائے۔ چنانچہ ایک موقع ایسا آیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مسجد حرام میں تشریف فرما ہیں اور اس وقت آپ تنہا ہی تھے۔ ایک دوسری جانب قریش کے کچھ سردار بھی بیٹھے ہوئے تھے، اس موقع پر عتبہ بن ربیعہ نے سرداران قریش سے کہا کہ صاحبو! اگر آپ لوگ پسند کریں تو میں جا کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بات کروں اور ان کے سامنے چند تجاویز رکھوں، شاید کہ وہ ان میں کسی کو مان لیں اور ہم بھی اسے قبول کر لیں۔ اس طرح وہ (محمد) ہماری مخالفت سے باز آجائیں۔ عتبہ کی اس بات پر سب راضی ہو گئے، اس کے بعد عتبہ فوری یہاں سے اُٹھ کر نبی کریم کے پاس جا بیٹھا، آپؐ اس کی طرف توجہ فرمائی تو کہنے لگا...... "بھتیجے، تم اپنی قوم میں اپنے نسب اور خاندان کے اعتبار سے جو حیثیت رکھتے ہو، وہ تمہیں معلوم ہے، مگر تم اپنی قوم پر ایک بڑی مصیبت لے آئے ہو، تم نے (ہماری) جماعت میں تفرقہ ڈال دیا۔ ساری قوم کو بے وقوف ٹھہرایا۔ قوم کے دین اور معبودوں کی برائی کی اور ایسی باتیں کرنے لگے جن کے معنی یہ ہیں کہ ہم سب کے باپ دادا کافر تھے، اب ذرا میری بات سنو! میں کچھ تجویزیں تمہارے سامنے رکھتا ہوں، ان پر غور کرو، شاید کہ ان میں سے کسی کو تم قبول کر لو"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوولید (کنیت) آپ کہیں میں سنوں گا۔ اس نے کہا...... "بھتیجے" یہ کام جو تم نے شروع کیا ہے، اس سے اگر تمہارا مقصد مال حاصل کرنا ہے تو ہم سب مل کر تم کو اتنا کچھ دے دیتے ہیں کہ تم سب سے زیادہ مالدار ہو جاؤ۔ اگر اس سے اپنی بڑائی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا سردار بنائے لیتے ہیں، کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہ کریں گے۔ اگر بادشاہی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا بادشاہ بنا لیتے ہیں اور اگر تم پر کوئی جن آتا ہے، جسے تم خود دفع کرنے پر قادر نہیں ہو تو ہم بہترین اطباء بلواتے ہیں اور اپنے خرچ پر تمہارا علاج کرتے ہیں" عتبہ یہ باتیں (بکواس) کرتا رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش سنتے رہے۔ پھر حضورؐ نے فرمایا، ابوولید! آپ کو جو کچھ کہنا تھا کہہ چکے؟ اس نے کہا "ہاں"۔ آپؐ نے فرمایا اچھا، اب میری سنو! اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اسی سورت کی تلاوت شروع کی اور عتبہ اپنے دونوں ہاتھ پیچھے زمین پر ٹیکے غور سے سنتا رہا۔ آیت سجدہ (38) پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا، پھر سر مبارک اٹھا کر فرمایا...... "اے ابوولید! میرا جواب آپ نے سن لیا، اب آپ جانیں اور آپ کا کام"۔ قدیم سیرت نگار محمد بن اسحاق نے مشہور تابعی حضرت محمد بن کعب القرظیؒ کے حوالے سے مذکورہ قصے کو تفصیل سے نقل کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس قصے کو متعدد دوسرے محدثین کرام نے بھی حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے بھی مختلف طریقوں سے نقل فرمایا ہے۔ اگرچہ کہ اس میں تھوڑا بہت لفظی فرق ہے۔ ہندوپاک کے مفسرین کرام نے بھی اپنی تفاسیر میں اس واقع کو نقل کرنے کا اہتمام فرمایا ہے۔ الغرض اس سورہ حم السجدہ کے زمانہ نزول اور اس وقت کے حالات سے واقفیت کے بعد اس کا جو موضوع ہے اور جو مضامین آئے ہیں، اس کی طرف کچھ اشارہ کیے جاتے ہیں تاکہ مذکورہ سورۃ کے تفصیلی مطالعہ کے موقع پر کلام الٰہی سے مراد الٰہی سمجھنے میں آسانی ہو۔۔۔ عتبہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو بات رکھی تھی، دراصل اس کی یہ ساری بکواس غلط مفروضے کی بنیاد پر تھی اور یہ (معاذ اللہ) آپؐ کی نیت اور آپ کی عقل پر حملہ تھا۔ اس طرح کی بیہودہ باتوں پر جب مخالف لوگ اُتر آئیں تو اہل ایمان کا کام ان بیہودہ باتوں کا جواب دینا نہیں ہے بلکہ اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے اپنی جو بات کہنی ہے، وہ دلیل کے ساتھ کہہ دے، جس طرح محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے عتبہ کے سامنے قرآن کی آیات سنا کر اپنی بات رکھدی، اور وہ (لاجواب) اٹھ کر چلدیا۔۔۔۔۔۔ اس سورۃ مبارکہ میں عتبہ کی باتوں پر التفات نہ فرماتے ہوئے اللہ تبارک وتعالی نے اصل مخالفت کو موضوع بحث بناتے ہوئے سورہ مذکورہ کو نازل فرمایا، جو قرآن مجید کی دعوت کو نیچا دکھانے کیلئے اور دعوت حق کو دبانے کیلئے کفار مکہ کی طرف سے بڑی بے شرمی و بداخلاقی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ کوشش کی جا رہی تھی۔ اس طرح ان اندھی اور بہری مخالفت کے جواب میں اللہ تبارک وتعالی اپنے کلام پاک کے ذریعہ بات سمجھائی: پہلی چیز اس سورۃ میں جو بات بتلائی گئی وہ یہ کہ قرآن حکیم اللہ ہی کی طرف سے نازل کردہ کلام اور عربی زبان ہی میں ہے اور اس میں حقائق کو صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے۔ جاہل لوگ اس سے فائدہ حاصل نہیں کرتے مگر سمجھدار لوگ اس کی روشنی کو دیکھ بھی رہے ہیں اور اس سے نفع بھی اُٹھا رہے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہیکہ یہ اللہ کی رحمت ہی ہے جو اس نے اپنے بندوں کیلئے یہ قرآن اُتارا اور وہ شخص بد بخت ہے جو اسے زحمت سمجھتا ہے۔ اس سے فائدہ اُٹھانے والوں کیلئے خوشخبری اور ہے، اس سے روگردانی کرنے والوں کو اللہ سے ڈرنا چاہئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ جو لوگ اپنے دلوں پر غلاف چڑھالیں، اپنی بات ان کے دل میں اُتار دیں۔ جو لوگ حق سننا چاہتے ہیں۔ یقیناً ان کیلئے نبیؐ کی بات کارگر ہو کر رہتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خواہ تم اپنے اوپر غلاف چڑھالو، اپنے کان آنکھ بند کر لو مگر یاد رکھنا تمہارا خدا صرف ایک ہی ہے، تمہاری ضد سے حقیقت بدل نہیں سکتی۔ بھلائی کا بدل اچھائی سے، برائی کا انجام تباہی ہے۔ تمہیں اس بات کا احساس بھی ہے کہ تم شرک وکفر کس کے ساتھ کر رہے ہو؟ خبردار تمہاری یہ غداری اسی ہستی کے ساتھ ہے جو زمین و آسمان کا خالق ہے۔ منکرین حق کو نوٹس دی گئی کہ اگر تم حق کا انکار کرتے رہے تو عذاب کے اچانک ٹوٹ پڑنے کے مستحق بن رہے ہو، جس طرح عاد و ثمود پر آکر رہا، دنیا کا عذاب ہی آخری عذاب نہ ہوگا آخرت کا عذاب جہنم کی آگ بھی ہے۔ سورت کے اختتام پر یہ بتلایا گیا کہ اسلام کے خلاف جو بڑے بڑے چٹان سامنے موجود ہیں، اسے پاش پاش کرنیکا ہتھیار صرف یہی ہے کہ اخلاق حسنہ سے کام لیا جائے، مضمون کے آغاز میں مکہ کے حالات کا کچھ ہلکا ذکر کیا گیا ہے، اسے ذہن میں رکھکر آیت 34، 35، 36 ان تین آیات کا مطالعہ سارے عالم کے داعیان اسلام وتحریکات اسلامی کے لیے بہت ضروری ہے جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو، اور آپکے واسطے سے آپ کے پیروں (اہل ایمان کو) یہ ہدایت دی گئی ہے: پہلی بات یہ کہ "وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ ⋇ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ ⋇ وَلِيٌّ حَمِيمٌ"؛ یعنی مشکل سے مشکل حالات کا موقع ہے دعوت دین کے تمام راستے بظاہر بند دکھائی دے رہے ہیں، ہر طرف مخالفت کا بازار گرم ہے، چوطرف ایک ہلڑ مچی ہے، دعوت اسلام کے لیے اِدھر اللہ کے نبی رحمتؐ اپنی زبان حق کھولیں، اُدھر سے اتنا شور شرابہ کہ کوئی آپ کی بات سن نہ سکے، ایسے نازک حالات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نسخہ بتایا گیا کہ اے حبیبؐ، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو اس سے بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یعنی اس طرح کے عمل کا جو نتیجہ نکلے گا وہ یہ کہ بدترین دشمن بھی آخرکار جگری دوست بن جائے گا۔۔۔۔ اس لیے کہ یہی انسانی فطرت ہے۔ گالی کے جواب میں آپ خاموش رہ جائیں تو بیشک یہ ایک نیکی ہوگی، مگر گالی دینے والے کی زبان بند نہ کر سکے گی۔ لیکن اگر آپ گالی کے جواب میں دعائے خیر کریں تو بڑے سے بڑا بے حیا مخالف بھی شرمندہ ہو کر رہ جائے گا اور پھر مشکل ہی سے کبھی اس کی زبان آپ کے خلاف بدکلامی کے لیے کھل سکے گی۔ دوسری بات "وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ" یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں، اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔ اسکی عام فہم تشریح فرماتے ہوئے مولانا سید ابوالاعلی مودودی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں "یعنی یہ نسخہ ہے تو بڑا کارگر، مگر اسے استعمال کرنا کوئی ہنسی کھیل نہیں ہے۔ اس کے لیے بڑا دل گردہ چاہیے۔ اس کے لیے بڑا عزم، بڑا حوصلہ، بڑی قوت برداشت، اور اپنے نفس پر بہت بڑا قابو درکار ہے۔۔۔۔۔" "یہ قانون فطرت ہے۔ بڑے ہی بلند مرتبہ کا انسان ان صفات سے متصف ہوا کرتا ہے، اور جو شخص یہ صفات رکھتا ہو اسے دنیا کی کوئی طاقت بھی کامیابی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں ہے کہ گھٹیا درجے کے لوگ اپنی کمینہ چالوں، ذلیل ہتھکنڈوں اور رکیک حرکتوں سے اس کو شکست دے دیں۔" (تفہیم القرآن) تیسری بات یہ آئی کہ "وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"۔ "اگر کبھی شیطان اشتعال دلائے تو خدا سے پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے" یعنی، اگر دین اسلام کے احکام پر چلتے ہوئے: اسکی تبلیغ کے موقع پر یا شریعت کے کام سے، شیطان روکنا پھیرنا چاہے یا احسن طریقہ پر برائی کو دفع کرنے کی سعی میں رکاوٹ کھڑا کرے، دل میں وسوسہ پیدا کرے تو ایسے موقع پر، "فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ" یعنی اللہ کی پناہ طلب کر لی جائے، کیونکہ وہی سب کچھ جاننے اور سب کی سننے والا ہے اور وہی ہے جو پناہ کے طلب گاروں کو اپنی پناہ میں لے لیتا اور انکے دلوں میں صبر وسکون اور اطمینان کی ٹھنڈک پیدا فرا دیتا ہے۔۔۔ اللہ تبارک وتعالی نے (محمد عربیؐ کو بھیج کر، اہل عرب کی مادری "عربی" زبان میں نازل کردہ قرآن کے ذریعہ) ہر طرح سے ان ناواقف راہ لوگوں کو صراط مستقیم پر لانے کا سامان کر دیا اب دنیا کا ہر فرد و بشر خوب جان لے اور فیصلہ کر لے کہ دنیا و آخرت کی سرخروی چاہتا ہے! یا دنیا کی ذلت اور آخرت کی رسوائی کا سوداگر بننا چاہے گا۔ مگر یاد رکھنا اللہ تعالی اپنے نبیؐ کی دعوت حق کی رات دن کی جدوجہد کو دیکھ رہا ہے اور تمہارے انکار حق و بدروش چالبازیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ "أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ" "کیا یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے" اس آیت کی دلنشین تشریح فرماتے ہوئے علامہ محمد کرم شاہ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ "اے محبوب! ان گم کردہ راہ انسانوں کو راہ ہدایت پر چلانے کے لیے جس خلوص جان سوزی اور استقامت سے آپ شب و روز کوشش فرما رہے ہیں اور جس ہٹ دھرمی، عناد، کج فہمی اور ایذا رسانی کا طریقہ انہوں نے اختیار کر رکھا ہے یہ دونوں باتیں ہم جانتے ہیں ہم انکا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ہم آپکے دشمنوں کو ناکام کریں گے اور آپکے سر مبارک پر کرامت و فلاح کا تابندہ تاج رکھیں گے۔ (ضیاء القرآن) (مستفاد کتب و اقتباس: احسن البیان، تدبر قرآن، عروۃ الوثقی، علامہ عبدالکریم اسری اور سراج البیان علامہ محمد حنیف ندوی)

کومی اور برینن "بدعنوان" ہیں، ممکن ہے انہیں قیمت چُکانی پڑ جائے: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ سابق ایف بی آئی ڈائریکٹر جیمز کومی اور سابق سی آئی اے ڈائریکٹر جان برینن "بدعنوان" ہیں اور انہیں اس کی قیمت چکانی پڑ سکتی ہے۔" بدھ کے روز جب ٹرمپ سے، ایف بی آئی کی جانب سے کومی اور برینن کے خلاف، تحقیقات کے آغاز کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں "اس بارے میں سوائے اس کے جو آج انہوں نے پڑھا ہے کچھ معلوم نہیں ہے"۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا ہے کہ "میں آپ کو یہ ضرور بتا سکتا ہوں کہ میرے خیال میں وہ بہت بے ایمان لوگ ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ انتہائی بدعنوان ہیں اور شاید انہیں اس کی قیمت چکانی پڑ جائے۔" واضح رہے کہ جیمز کومی اور جان برینن ٹرمپ کے سخت ناقدین میں شمار ہوتے ہیں اور حال حاضر میں مجرمانہ تحقیقات کا سامنا کر رہے ہیں۔ کومی اور برینن کے خلاف تحقیقات کی خبر سب سے پہلے فاکس نیوز ڈیجیٹل نے دی جس میں کہا گیا تھا کہ یہ تحقیقات 2016 کے صدارتی انتخابات میں روسی مداخلت کے دعووں اور کانگریس کو دیے گئے جھوٹے بیانات سے متعلقہ بدعنوانیوں پر مبنی ہیں۔ فاکس نیوز ڈیجیٹل نے محکمہ انصاف کے ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ ٹرمپ کے مقرر کردہ سی آئی اے ڈائریکٹر جان رینکلف نے برینن کی بدعنوانیوں کے ثبوت "ممکنہ قانونی کارروائی کی خاطر، ٹرمپ کے ہی مقرر کردہ، ایف بی آئی ڈائریکٹر کاش پٹیل کو بھیجے ہیں۔ کومی اور برینن کو بالترتیب ایف بی آئی اور سی آئی اے کے سربراہ کے طور پر سابق ڈیموکریٹک صدر براک اوباما نے مقرر کیا تھا۔ مذکورہ دونوں شخصیات کا ٹرمپ کے ساتھ ایک متنازع تعلق رہا ہے جو وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ کی پہلی مدت سے شروع ہوا تھا۔ ٹرمپ نے 2017 میں کومی کو اس وقت برطرف کیا جب وہ ایف بی آئی کے سربراہ کے طور پر یہ تحقیقات کر رہے تھے کہ آیا ٹرمپ کی انتخابی مہم کے کسی رکن نے 2016 کے صدارتی انتخابات میں ماسکو کے ساتھ ساز باز کی تھی یا نہیں۔ ٹرمپ نے 2018 میں برینن کی سیکیورٹی کلیئرنس منسوخ کر دی اور ان پر الزام لگایا تھا کہ انہوں نے ان کی انتظامیہ پر بے بنیاد اور اشتعال انگیز الزامات" لگائے ہیں۔ ٹرمپ کے بیانات کے بعد برینن نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ انہیں اپنے اور کومی کے خلاف تفتیشی کارروائی کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ انہوں نے اسے سیاسی محرک قرار دیا اور اس پر سخت تنقید کی ہے۔ برینن نے ایم ایس این بی سی کے لئے انٹرویو میں کہا ہے کہ" مجھے اس رپورٹ شدہ تفتیش یا محکمہ انصاف کو بھیجے گئے ریفرل کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ اور یوں بھی اگر کوئی تفتیش جاری ہوتو اسکی خبریں ذرائع ابلاغ میں نہیں نکلنی چاہئیں"۔ برینن نے کہا ہے کہ محکمہ انصاف، ایف بی آئی یا سی آئی اے میں سے کسی نے بھی ان سے رابطہ نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ میرے خیال میں بدقسمتی سے یہ حوادث، انٹیلی جنس کمیونٹی اور قومی سلامتی کے عمل کی مسلسل سیاسی کاری کی، ایک بے حد افسوسناک اور المناک مثال ہیں۔ اس تفتیش کی بنیادیں واضح طور پر صرف سیاسی ہیں"۔

مستقل جنگ بندی چاہیئے تو حماس غیر مسلح ہو جائے: اسرائیل

تل ابیب، 10 جولائی (یو این آئی) اسرائیل اور حماس ایک یا دو ہفتوں کے اندر غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے پر پہنچ سکتے ہیں، لیکن اس طرح کا معاہدہ ایک دن میں حاصل ہونے کی توقع نہیں ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن کے دوران بات کرتے ہوئے عہدیدار نے بدھ کے روز کہا کہ اگر دونوں فریق مجوزہ 60 روزہ جنگ بندی پر راضی ہو جاتے ہیں تو اسرائیل مستقل جنگ بندی کی پیش کش کا سوچ سکتا ہے جس کے لئے فلسطینی مزاحمتی گروپ کو غیر مسلح ہونا پڑے گا۔ عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اگر حماس انکار کرتی ہے تو ہم نسل کشی جاری رکھیں گے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ وزیر اعظم نیتن یاہو پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ ناکہ بندی والے علاقے میں جنگ بندی کے معاہدے کو قبول کریں۔ قبل ازیں، اسرائیل کے حزب اختلاف کے مرکزی رہنما یائر لاپید نے جنوبی غزہ میں نام نہاد موراگ محور کو جنگ بندی کی راہ میں رکاوٹ قرار دینے پر نیتن یاہو کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ سرکاری نشریاتی ادارے کے اے این کو دیئے گئے ایک ریڈیو انٹرویو میں لاپید نے کہا کہ نیتن یاہو ایک معاہدے کے سامنے رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اب اچانک موراگ محور ہمارے وجود کی نئی بنیاد بن گیا ہے۔ اسرائیل نے 7 اکتوبر 2023 سے اب تک محصور غزہ میں 500,57 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق تقریباً 11 ہزار فلسطینیوں کے تباہ شدہ گھروں کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کی اصل تعداد غزہ میں فلسطینی حکام کی رپورٹ سے کہیں زیادہ ہے اور اندازے کے مطابق یہ تعداد دو لاکھ کے لگ بھگ ہو سکتی ہے۔ نسل کشی کے دوران، اسرائیل نے زیادہ تر علاقے کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا اور عملی طور پر اس کی تمام آبادی کو بے گھر کر دیا۔ اس نے انتہائی ضروری انسانی امداد کے داخلے پر بھی پابندی عائد کر دی ہے اور صرف امریکہ کی حمایت یافتہ متنازع امدادی گروپ کو اجازت دی ہے، جو اقوام متحدہ کے امدادی کام کو نظر انداز کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا اور اسے "موت کا جال" قرار دیا گیا تھا۔

آسٹریلوی سائنسدانوں نے اے آئی کی مدد سے ایک نیا مصنوعی پروٹین بنایا

کینبرا، 10 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کے سائنسدانوں نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی مدد سے ایک مصنوعی پروٹین بنا کر سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے جو ای کولی جیسے اینٹی بائیوٹک مزاحم بیکٹیریا کو مارنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ میلبورن میں واقع موناش یونیورسٹی نے آج کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب آسٹریلیائی ٹیم نے حیاتیاتی پروٹین بنانے کے لیے اے آئی کا استعمال کیا ہے۔ یہ کامیابی آسٹریلوی ٹیم کو امریکہ اور چین جیسے ممالک کے ساتھ ہم آہنگ کر دیتی ہے جو کہ زیادہ سستی ادویات بنانے اور بیماریوں کی تشخیص کے لیے تیزی سے مختلف قسم کے پروٹین تیار کر رہی ہے۔ موناش یونیورسٹی کے ایک بیان کے مطابق، ٹیم نے اے آئی سے چلنے والے جدید آلات کا استعمال کرتے ہوئے اے آئی پروٹین ڈیزائن پلیٹ فارم تیار کیا، جس میں حال ہی میں تیار کردہ سافٹ ویئر بھی شامل ہے جو دوا سازی اور علاج کی ایپلی کیشنز کے لیے پروٹین بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ موناش یونیورسٹی کے پی ایچ ڈی کے طالب علم اور تحقیقی ٹیم کے سرکردہ مصنف ڈینیل فاکس نے کہا،" ان ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے، ہم پروٹین کو کسی خاص ہدف، جیسے کہ مالیکیول یا کیمیکل سے منسلک کرنے کے لیے ڈیزائن کر سکتے ہیں، اور اس طرح بہتر سرگرمی اور استحکام کے ساتھ خامروں کو ڈیزائن کر سکتے ہیں۔ تحقیق کے شریک سربراہ مصنف رائس گرنٹر کے مطابق، یہ دریافت امریکی بایوکیمسٹ اور نوبل انعام یافتہ ڈیوڈ بیکر کے اہم کام پر مبنی ہے۔ نیچر کمیونیکیشنز میں شائع ہونے والی اس تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اے آئی نے پروٹین انجینئرنگ کو دہائیوں سے سیکنڈ تک کم کر دیا ہے۔

روس نے کیف پر بڑے پیمانے پر فضائی حملے جاری رکھے

کیف، 10 جولائی (یو این آئی) روس نے یوکرین کے دارالحکومت کیف پر بدھ کی رات مسلسل دوسرے دن بھی 700 سے زیادہ ڈرون فائر کر کے زبردست فضائی حملہ کیا۔ روس کے اس فضائی حملے کے بعد نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) کے لڑاکا طیاروں کو پولینڈ کی فضائی حدود میں آنا پڑا۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ بڑے روسی حملے میں مختلف اقسام کے 728 ڈرون شامل تھے، جن میں 300 سے زیادہ شاہد اور 13 کنزال اور اسکندر ز میزائل شامل تھے۔" انہوں نے کہا کہ" زیادہ تر ڈرونز کو مار گرایا گیا۔ ہمارے انٹرسیپٹر ڈرونز کا استعمال کرتے ہوئے دشمن کے دس سے زیادہ اہداف کو مار گرایا گیا۔ ہم اس ٹیکنالوجی کو بڑھا رہے ہیں اور موبائل فائر گروپس بھی جوابی کارروائی میں سرگرم تھے۔ انہوں نے بھی بہت سے ڈرونز کو مار گرایا۔ میں اپنے تمام بہادر سپاہیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کی درستگی پر۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، مسٹر زیلنسکی نے کہا،" گزشتہ رات، روس نے ایک وسیع مشترکہ حملہ کیا جو تقریباً 10 گھنٹے تک جاری رہا۔ بیلسٹک میزائلوں سمیت 18 میزائل اور تقریباً 400 حملہ آور ڈرون استعمال کیے گئے۔ ان میں سے تقریباً 200 شاہد" تھے۔ انہوں نے لکھا،" حملے کا اصل ہدف کیف اور اس کے آس پاس کا علاقہ تھا۔ چرنی ہیو، سومی، پولتاوا، کیروو گراڈ اور خارکیف کے علاقے بھی اس حملے کی زد میں آئے۔ افسوس کی بات ہے کہ کیف میں دو افراد کی ہلاکت کی اطلاع ملی ہے۔ میری تعزیت ان کے اہل خانہ اور پیاروں کے ساتھ ہے۔ اب تک ہم 16 افراد کے زخمی ہونے کے بارے میں جانتے ہیں۔" انہوں نے لکھا۔ کیف حکام کے مطابق ان حملوں میں کم از کم دو افراد ہلاک اور بارہ سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ یوکرائنی حکام کے مطابق ان حملوں میں 728 ڈرونز اور 13 میزائل داغے گئے جس سے کم از کم ایک شخص ہلاک ہوا۔ حکام کے مطابق شہر میں گھروں، رہائشی عمارتوں، کاروں، گوداموں، دفاتر اور دیگر عمارتوں کو نقصان پہنچا اور آگ لگ گئی۔ کیف کے میئر وتالی کلٹشکو نے کہا کہ حملوں میں ایک ہیلتھ کیئر کلینک تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق تین گھنٹے تک جاری رہنے والے یوکرین پر روسی حملے کی وجہ سے پولینڈ کی فضائیہ کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا تھا۔ پولینڈ کی مسلح افواج کی آپریشنل کمانڈ نے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا، پولینڈ، جو کہ نیٹو کے رکن ہیں، نے حملے کے جواب میں اپنے لڑاکا طیارے تعینات کیے اور اپنی مسلح افواج کو اعلیٰ ترین سطح پر چوکس کر دیا۔

اسرائیلی فوج کا غزہ میں غذائی امداد کے منتظر بچوں پر حملہ، 10 بچوں سمیت 15 فلسطینی شہید

غزہ، 10 جولائی (یو این آئی) غزہ کے وسطی علاقے دیر البلح میں اسرائیلی فضائی حملے میں 10 بچوں اور 3 خواتین سمیت کم از کم 15 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ کے گورنمنٹ میڈیا آفس کے مطابق اسرائیلی فوج نے اس میڈیکل پوائنٹ کو نشانہ بنایا جو بیمار بچوں اور خواتین کو غذائی اور طبی سپلیمنٹس فراہم کر رہا تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ حملہ بچوں، خواتین اور شہریوں کے خلاف قابض فوج کی قتل عام کی پالیسی کو بے نقاب کرتا ہے۔ اسرائیلی بمباری کے ذریعے شہری آبادی، مارکیٹوں اور بنیادی سہولیات کو اندھا دھند نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ غزہ کے شہدائے الاقصیٰ اسپتال سے موصول ہونے والی ویڈیوز میں فرش پر بچوں کی لاشیں اور زخمیوں کو دکھایا گیا جنہیں طبی عملہ امداد دے رہا تھا۔ اسرائیلی فوج کے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے علاقے میں حماس کے ایک دہشت گرد کو نشانہ بنایا تھا۔ فوج نے اپنے بیان میں بے گناہ افراد کو پہنچنے والے نقصان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

مردان میں دو گروپوں میں تصادم، 4 افراد جاں بحق، 2 زخمی

پشاور، 10 جولائی (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع مردان میں ذاتی جھگڑے پر دو گروپوں میں تصادم کے نتیجے میں 4 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہو گئے۔ مردان پولیس کے ترجمان محمد فہیم خان نے ڈان ڈیجیٹل کو بتایا کہ دو گروپوں کے درمیان ذاتی جھگڑے پر تصادم ہوا جس کے نتیجے میں 4 افراد جاں بحق ہو گئے جن میں ایک گروپ کے 3 اور دوسرے گروپ کا ایک فرد شامل ہے۔ پولیس نے بتایا کہ تصادم کے نتیجے میں دو افراد زخمی بھی ہوئے، زخمی ہونے والے ایک شخص نے بدھ کی رات گڑھی کپورہ تھانے میں ایف آئی آر درج کروائی۔ ڈان ڈیجیٹل کو موصول ہونے والی ایف آئی آر کے مطابق شکایت کنندہ نے کہا کہ واقعہ رات تقریباً 10 بجے اس وقت پیش آیا، جب وہ اپنے بھائیوں اور کزنوں کے ساتھ گھر واپس جا رہا تھا کہ پہلے سے موجود مسلح حملہ آوروں نے ان پر حملہ کر دیا۔ ایف آئی آر پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 148 (مہلک ہتھیاروں سے لیس ہو کر ہنگامہ آرائی)، 149 (غیر قانونی اجتماع)، 302 (ارادتاً قتل) اور 324 (قتل کی کوشش) کے تحت درج کی گئی ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق شکایت کنندہ کا کہنا تھا کہ 5 مسلح افراد نے ہم پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں 3 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جب کہ میرا کزن اور میں زخمی ہو گئے۔ دوسرے گروپ کے مقتول کے ایک رشتہ دار نے بھی گڑھی کپورہ تھانے میں پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 302 (ارادتاً قتل)، 324 (قتل کی کوشش) اور 34 (مشترکہ نیت) کے تحت مقدمہ درج کرایا ہے۔ ترجمان پولیس فہیم خان نے مزید کہا کہ لاشوں اور زخمیوں کو پوسٹ مارٹم اور طبی امداد کے لیے بالا گڑھی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جب کہ ایف آئی آر درج ہو چکی ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ مئی میں پشاور کے ششکو پل علاقے میں خاندانی تنازع پر فائرنگ کے تبادلے میں 3 خواتین سمیت 6 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔ اپریل میں بگرام ضلع میں زمین کے تنازع پر دو گروپوں میں جھڑپ کے دوران 4 افراد جاں بحق اور 5 زخمی ہوئے تھے۔

اینویڈیا نے ایپل اور مائیکروسافٹ کو پیچھے چھوڑ دیا، دنیا کی پہلی 4 ٹریلین ڈالر مالیت کی عوامی کمپنی بن گئی

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) معروف امریکی چپ ساز کمپنی اینویڈیا نے ایک نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے دنیا کی پہلی 4 ٹریلین ڈالر مالیت رکھنے والی پبلک کمپنی کا اعزاز حاصل کر لیا۔ بدھ کے روز اسٹاک مارکیٹ میں حصص کی قیمت میں اضافے کے بعد کمپنی نے عارضی طور پر 4 ٹریلین ڈالر کی حد عبور کر لی تھی، اینویڈیا نے یہ اعزاز ایپل اور مائیکروسافٹ کو مات دیتے ہوئے حاصل کیا، جو حالیہ مہینوں میں دنیا کی سب سے قیمتی کمپنیاں سمجھی جا رہی تھیں۔ ایپل کی مالیت جہاں سال کے آغاز پر 3.9 ٹریلین ڈالر تھی، وہیں اینویڈیا نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے میدان میں اپنی اجارہ داری سے شاندار پیش رفت کی ہے۔ اینویڈیا کی چپس مصنوعی ذہانت کے ڈیٹا سینٹرز میں استعمال ہوتی ہیں، جنہیں ایمازون، مائیکروسافٹ اور گوگل جیسی کمپنیاں اپنی اے آئی سروسز کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ کمپنی نے صرف ایک سہ ماہی میں 44.1 ارب ڈالر کی آمدن حاصل کی، جو گزشتہ سال سے 69 فیصد زیادہ ہے۔ اینویڈیا کی اس شاندار کامیابی نے اس کے سی ای او جینسن ہوانگ کو بھی شہرت کی بلندیوں تک پہنچا دیا ہے، ان کی دولت کا تخمینہ 140 ارب ڈالر ہے اور وہ اس وقت دنیا کے دسویں امیر ترین شخص بن چکے ہیں۔

روس کی ہندوستانی کارکنوں کی بھرتی کی خبروں کی تردید

ماسکو، 10 جولائی (یو این آئی) روس کی وزارت محنت نے آج واضح طور پر ان خبروں کو مسترد کر دیا کہ وہ 2025 کے آخر تک ہندوستان سے 10 لاکھ مزدوروں کو بھرتی کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ ماسکو ٹائمز نے بدھ کے روز یورال چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سربراہ آندرے بیسیڈن کے حوالے سے کہا کہ ہندوستانی کارکنوں کی آمد سے ملک میں مزدوروں کی بڑھتی ہوئی کمی کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ مسٹر بیسیڈن نے کہا کہ روس کو اس وقت مزدوروں کی کمی کا سامنا ہے، خاص طور پر سویرڈلوسک کے علاقے میں۔ دریں اثنا، روسی یونین آف انڈسٹریلسٹ اینڈ انٹرپرینیورز نے ہندوستان میں پیشہ ورانہ تربیتی اسکول بنانے کا خیال پیش کیا ہے تاکہ کارکنوں کو خاص طور پر روسی جاب مارکیٹ کے لیے تیار کیا جا سکے۔ وزارت محنت نے بعد میں آر بی سی نیوز ویب سائٹ کو بتایا کہ ہندوستان سے کارکنوں کی بھرتی کوٹوں کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ خطوں اور آجروں کی ضروریات کی بنیاد پر ایک سال پہلے مقرر کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس کو اپنے کارخانوں اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو جاری رکھنے کے لیے ہنرمند کارکنوں کی اشد ضرورت ہے اور اس کے لیے ہندوستان کو ایک قابل اعتماد اور دوست پارٹنر سمجھا جاتا ہے۔ ماسکو ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، روس کا خیال ہے کہ ہندوستانی کارکن اس فوری مطالبے کو پورا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ روس یکاترنبرگ جیسے شہروں میں ہندوستانی قونصل خانے کھولنے پر غور کر رہا ہے جس سے دستاویزات کو آسان بنانے اور ہندوستانی تارکین وطن کے مفادات کے تحفظ میں مدد ملے گی۔

کینیا کے صدر کا مظاہرین کو گولی مارنے کا حکم

نیروبی، 10 جولائی (یو این آئی) کینیا کے صدر ولیم روٹو نے حکم جاری کیا ہے کہ مظاہرین کے پیروں میں گولی ماری جائے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کینیا کے صدر ولیم روٹو نے پولیس کو حکم دیا ہے کہ لوگوں کے کاروبار کو نشانہ بنانے والے مظاہرین کے پیروں میں گولی ماری جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کی جائیداد یا کاروبار کو جلانے والے شخص کی ٹانگ میں گولی ماری جائے، اسے اسپتال لے جایا جائے اور پھر اسے عدالت میں پیش کیا جائے۔ کینیا کے صدر ولیم روٹو کے مطابق اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ فائرنگ سے مظاہرین کی جان نہ جائے اور یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ ایسے افراد کی ٹانگیں ٹوٹ جائیں۔ کینیا کے صدر ولیم روٹو نے اپنے سیاسی حریفوں کو پرتشدد مظاہروں کی سرپرستی کرنے سے خبردار کیا ساتھ ہی پولیس کی کارروائی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز پر حملہ ملک کے خلاف اعلان جنگ تصور کیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ کینیا پر دھمکیوں، دہشت گردی اور افراتفری کے ذریعے حکمرانی نہیں کی جا سکتی اور نہ ایسا ہونے دیا جائے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق صدر کا مزید کہنا تھا کہ حکومت کی تبدیلی صرف بیلٹ کے ذریعے ممکن ہے نہ کہ احتجاج کے ذریعے۔ مخالفین کو 2027 کے عام انتخابات کا انتظار کرنا پڑے گا۔ رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے گروپوں نے پولیس پر حکومت مخالف مظاہروں پر طاقت کا استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ان مظاہروں کے دوران پیر کے روز 31 افراد کو مار دیا گیا تھا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق کینیا میں تاریخی جمہوریت حامی مارچ کے 35 برس مکمل ہونے پر مظاہروں کا انعقاد کیا گیا تھا۔

میکسیکو امریکہ کے ساتھ نئے ٹیرف پر بات چیت کرے گا

میکسیکو سٹی، 10 جولائی (یو این آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے کہا ہے کہ میکسیکو کا ایک وفد اگلے ہفتے واشنگٹن میں امریکی حکام سے ملاقات کرے گا تاکہ نئے تجارتی محصولات پر بات چیت کے ذریعے بہتر حل تلاش کرنے کی کوشش کی جا سکے۔ انہوں نے یہ ردعمل صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے عائد درآمداتی ڈیوٹی پر دیا ہے۔ محترمہ شین بام نے بدھ کو اپنی یومیہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ایک سرکاری وفد جمعرات کو واشنگٹن ڈی سی جائے گا۔ محترمہ شین بام نے کہا کہ اس ہفتے ہماری ایک ٹیم اس عالمی معاہدے پر کام کرنے کے لیے امریکہ کا دورہ کرنے والی ہے۔ ہم نے جی 7 میں صدر ٹرمپ کے ساتھ اس معاملے پر بات کی۔ انہوں نے بتایا کہ وفد کی قیادت وزیر خزانہ مارسیلو ایبرارڈ کریں گے اور اس میں خزانہ اور خارجہ امور کے سیکرٹریٹ کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ ان مذاکرات کا ایجنڈا آزاد تجارت سے متعلق موجودہ یو ایس میکسیکو۔ کناڈا اگریمنٹ (یو ایس ایم سی اے) سے کہیں زیادہ وسیع ہوگا جس میں سیکورٹی، امیگریشن اور تجارت کے تین بڑے مسائل پر جامع اسٹریٹجک تعاون پر بات کی جائے گی۔ اس دوران امریکہ میکسیکو سرحد پر سیکیورٹی کا مسئلہ اہم رہے گا اور تجارت نئے محصولات کے امکان پر توجہ مرکوز کرے گی۔ یقیناً ہم میکسیکو کے لیے ہمیشہ بہتر حالات کی تلاش کریں گے، صدر نے کہا۔ انتظامیہ نے حال ہی میں گھریلو دواسازی کی صنعت کو مضبوط بنانے کے ایک منصوبے کی نقاب کشائی کی ہے، اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ واحد ملک نہیں ہے جس کے ساتھ میکسیکو کاروبار کر سکتا ہے۔ یہ فیصلے امریکی حکومت کی طرف سے آتے ہیں اور ہم پیداوار میں مدد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم تانبے کے شعبے میں یا دیگر برآمداتی اسکیموں میں مدد کر سکتے ہیں۔ دنیا کے کئی حصوں میں تانبے کی ضرورت ہے۔" انہوں نے کہا۔ میکسیکو امریکی ٹیرف کے سب سے بڑے اہداف میں سے ایک رہا ہے، جس میں یکم اگست سے تانبے کی برآمدات پر 50 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کی جائے گی۔

روسی فوج کو سخوئی طیاروں کی ایک اور کھیپ موصول

ماسکو، 10 جولائی (یو این آئی) یوکرین کے ساتھ جنگ میں مصروف روسی فوج کو جنگی جہاز سخوئی-34 کی ایک اور کھیپ ملی ہے۔ ان طیاروں کو بنانے کا کام یونائیٹڈ ایئرکرافٹ کارپوریشن (یو اے سی) کے پاس ہے۔ یو اے سی کی بنیادی کمپنی روسٹیک نے جمعرات کو کہا کہ سخوئی-34 لڑاکا بمبار طیاروں کی پانچویں کھیپ کو وزارت دفاع کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ روسٹیک نے ایک پائلٹ کے حوالے سے بتایا کہ سخوئی-34 کی خوبی یہ ہے کہ یہ مختلف قسم کے کام بہت اچھے طریقے سے انجام دے سکتا ہے۔ خاص طور پر، اس کے ہتھیاروں کی رینج اور اس کے جنگی مشنوں کو انجام دینے کا طریقہ منفرد ہے۔ لڑاکا طیارے نے فیکٹری ٹیسٹنگ کے ایک مکمل مرحلے سے گزرا جس کے دوران ان کے گھریلو ہوائی اڈوں پر پرواز کرنے سے پہلے مختلف آپریشنل طریقوں کے تحت ان کا تجربہ کیا گیا۔ یو اے سی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) وادم بادیخا نے کہا کہ وہ اس سال لڑاکا طیاروں کی تیاری کو مزید تیز کرنے کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں۔ سخوئی 34 لڑاکا بمبار زمینی، سطحی اور فضائی اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے گائیڈڈ اور غیر رہنمائی والے ہتھیاروں کا استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دشمن کی آگ اور الیکٹرانک جیمنگ کا سامنا کرتے ہوئے یہ تمام موسمی حالات اور کسی بھی جغرافیائی علاقے میں دن رات کام کر سکتا ہے۔ روسٹیک نے ایک بیان میں کہا کہ یہ جنگی جہاز روسی فضائی افواج کے بیڑے میں شامل ہو گئے ہیں۔ یہ طیارے اس سال کے ریاستی دفاعی خریداری آرڈر کے تحت بنائے گئے تھے۔

انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا

لارڈس، 10 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں جمعرات کو ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے آج یہاں ٹاس جیت کر کہا کہ وہ پہلے بلے بازی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈریسنگ روم کا ماحول اچھا ہے۔ ہم لارڈز میں 2-1 سے آگے رہنے کی کوشش کریں گے۔ ٹیم میں ایک تبدیلی ہوئی ہے، جوفرا آرچر کی واپسی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے کہا کہ وہ صبح کچھ الجھن میں تھے کہ کیا کریں اور شاید وہ پہلے گیند بازی کرتے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن کے پہلے سیشن میں وکٹ کچھ موومنٹ کر سکتی ہے۔ ہر گیند باز اعتماد سے لبریز ہے۔ ایک تبدیلی کی گئی ہے، پرسدھ کرشنا کی جگہ جسپریت بمراہ کی واپسی ہوئی ہے۔ دونوں ٹیمیں درج ذیل ہیں:- انڈیا الیون: یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، کرون نائر، شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ، آکاش دیپ اور محمد سراج۔ انگلینڈ الیون: زیک کرولی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، بین اسٹوکس (کپتان)، جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر)، کرس ووکس، برائیڈن کارس، جوفرا آرچر اور شعیب بشیر۔

سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں 33 کھلاڑی شرکت کریں گے: ہاکی انڈیا

بنگلورو، 10 جولائی (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے کہا ہے کہ 33 کھلاڑی سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں حصہ لیں گے جو 14 جولائی سے 7 اگست تک بنگلورو میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) سنٹر میں منعقد ہوگا۔ ہاکی انڈیا کے مطابق یہ کیمپ دو بڑے بین الاقوامی مقابلوں، دورہ آسٹریلیا اور بہار کے راجگیر میں 2025 میں ہونے والے اہم ہیرو ایشیا کپ کے لئے ہندوستانی ٹیم کی تیاری کے لیے ایک اہم مرحلہ ہے، کیونکہ 29 اگست سے 7 ستمبر تک ہونے والے ایشیا کپ کا فاتح ایف آئی ایچ ہاکی مینز ورلڈ کپ 2026 کے لیے براہ راست کوالیفائی کرے گا۔ گول کیپنگ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور کرشن بی پاٹھک، سورج کرکیرا، پون اور موہت ہونینہلی ششی کمار اپنے کردار میں جاری رہیں گے۔ دفاعی لائن میں سُمت، امت روہیداس، جوگراج سنگھ، نیلم سنجیپ ذیس، امندیپ لاکڑا، ہرمن پریت سنگھ، جرمن پریت سنگھ، سنجے اور یشدیپ سیواچ شامل ہوں گے۔ مڈفیلڈ میں نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کا توازن ہے جس میں راج کمار پال، نیلاکانت شرما، ہاردک سنگھ، موئرنگتھیم رابچندر سنگھ، پوونا چندورا بوبی، راجندر سنگھ، وشنو کانت سنگھ، منپریت سنگھ، وویک ساگر پرساد اور شمشیر سنگھ شامل ہیں۔ فارورڈ لائن میں گرجنت سنگھ، ابھیشیک، شیلانند لاکڑا، آدتیہ ارجن لالگے، سلیم کارتی، مندیپ سنگھ، دلپریت سنگھ، سکھجیت سنگھ، اتم سنگھ اور انگد بیر سنگھ جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ کیمپ سے پہلے ہندوستانی مردوں کی ٹیم کے چیف کوچ کریگ فلٹن نے کہا، "یورپ میں پرو لیگ کے میچوں کو کھیلتے ہوئے ہم نے محسوس کیا کہ ہم نے ہر میچ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن ہم اچھی فنشنگ حاصل نہیں کر سکے۔ ہم کچھ شعبوں میں بہتری کی ضرورت ہے۔" انہوں نے کہا، "اس اگلے ٹریننگ کیمپ کے لیے ہمارے مقاصد واضح ہیں - ڈیفینڈنگ کاؤنٹر ٹوون کے نقطہ نظر کو مزید مضبوط بنانا۔ ابھی بھی کام باقی ہے لیکن بہار میں ہونے والے ایشیا کپ کی تیاری کے لیے یہ ایک دلچسپ وقت ہے۔ اس ٹورنامنٹ کو جیتنے کا مطلب ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنا ہوگا اور یہ ہم سب کے لیے ایک بہت بڑا محرک ہے۔"

پی ایس جی نے ریئل میڈرڈ کو 4-0 سے شکست دے کر کلب ورلڈ کپ کے فائنل میں

نیویارک، 10 جولائی (یو این آئی) پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے اسپین کے مشہور فٹبال کلب ریئل میڈرڈ کو 4-0 سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ 2025 کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اب اس کا مقابلہ پہلے سیمی فائنل کی فاتح چیلسی ایف سی سے ہوگا۔ بدھ کی رات میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میں پی ایس جی کی جانب سے فابیان روئز نے چھٹے اور 24ویں منٹ میں دو شاندار گول کیے، جبکہ عثمان ڈیمبیلے نے نویں منٹ میں ایک گول کیا۔ اس کے علاوہ متبادل کھلاڑی گونسالو راموس نے 87ویں منٹ میں گول کر کے پی ایس جی کی فتح کو یقینی بنا دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی فرانسیسی چیمپئن چیلسی کو ہرا کر پہلا تاریخی خطاب جیتنے کے بہت قریب پہنچ گیا ہے۔ دو خوبصورت گول کرنے والے فابیان روئز کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ میچ کے آغاز سے ہی ریئل میڈرڈ دباؤ میں نظر آئی اور دفاعی غلطیوں کے باعث انہیں نقصان اٹھانا پڑا۔ کوچ ژابی الونسو کو اپنی دفاعی لائن میں تبدیلیاں کرنی پڑیں کیونکہ ڈین ہوئسن معطل تھے اور ٹرینٹ الیگزینڈر-آرنلڈ زخمی تھے۔ ان کی جگہ آنے والے راؤل اسنسیو کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ان کے ساتھ انتونیو روڈیگر کی منفی غلطیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پی ایس جی نے آغاز میں ہی گول کر دیے۔ میچ کا پہلا گول روئز نے ریئل میڈرڈ کی دفاعی چوک کا فائدہ اٹھا کر کیا۔ اس کے فوراً بعد ڈیمبیلے نے دوسرا گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ 24ویں منٹ میں ایک بار پھر روئز نے گول کر کے اسکور 3-0 کر دیا۔ آخر میں راموس کے گول نے پی ایس جی کی جارحانہ صلاحیت کو نمایاں کیا۔

انیمیش کجور نے 100 میٹر دوڑ صرف 10.18 سیکنڈ میں مکمل کر کے نیا قومی ریکارڈ بنایا

رائے پور، 10 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے انیمیش کجور نے یونان میں منعقدہ ڈرومیا انٹرنیشنل اسپرنٹ میٹ میں 100 میٹر دوڑ صرف 10.18 سیکنڈ میں مکمل کر کے نیا قومی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ مسٹر سائے نے ایکس پر کجور کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ چھتیس گڑھ کے لال نے ایک بار پھر سنگ میل قائم کیا۔ ہم سب کے لیے یہ بے حد فخر اور خوشی کا لمحہ ہے کہ چھتیس گڑھ کے انیمیش کجور نے یونان میں منعقدہ ڈرومیا انٹرنیشنل سپرنٹ میٹ میں 100 میٹر دوڑ صرف 10.18 سیکنڈ میں مکمل کر کے نیا قومی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس سے قبل انیمیش نے جنوبی کوریا میں منعقدہ ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 200 میٹر دوڑ 20.32 سیکنڈ میں مکمل کر کے ایک اور قومی ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، مبارک ہو انیمیش، آپ کی یہ تاریخی کامیابی ہر نوجوان کو آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔ چھتیس گڑھ کو آپ پر فخر ہے۔" ہندوستان نے لگاتار سب سے زیادہ ٹاس ہارنے کا ریکارڈ بنایا لندن، 10 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں جمعرات کے روز ٹاس ہارنے کے ساتھ ہی بین الاقوامی کرکٹ میں لگاتار سب سے زیادہ ٹاس ہارنے کا ریکارڈ بنا دیا ہے۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ اس طرح ہندوستان کے نام اب مردوں کے بین الاقوامی کرکٹ میں لگاتار سب سے زیادہ ٹاس ہارنے کا ریکارڈ ہو گیا ہے۔ ہندوستان اب تک لگاتار 13 ٹاس ہار چکا ہے اور اس نے ویسٹ انڈیز کے 12 ٹاس ہارنے کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

ٹاس ہارنے کا ریکارڈ

13: ہندوستان (31 جنوری 2025 سے 10 جولائی 2025)

12: ویسٹ انڈیز (2 فروری 1999 سے 21 اپریل 1999)

رادھا یادو آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان اے ٹیموں کی کپتانی سنبھالیں گی

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) بائیں ہاتھ کی اسپنر رادھا یادو اگست میں آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان اے ٹیم کی کپتانی سنبھالیں گی۔ ہندوستان کی ٹیم اس دورے میں تین ٹی 20 اور اتنے ہی 50 اوورز کے میچ کھیلے گی، جس کے بعد ایک چار روزہ میچ ہوگا۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی خواتین کی سلیکشن کمیٹی نے 7 سے 24 اگست 2025 تک ہونے والے آئندہ ملٹی فارمیٹ آسٹریلیا دورے کے لیے ہندوستان اے خواتین ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ہندوستان اے خواتین ٹیم تین ٹی 20 اور اتنے ہی 50 اوورز کے میچ کھیلے گی، جس کے بعد آسٹریلیا اے کے خلاف ایک چار روزہ میچ ہوگا۔ یہ دورہ 7 اگست 2025 کو میکے میں شروع ہوگا، جہاں تین ٹی 20 میچ کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد مقابلہ نارتھس، برسبین میں ہوگا، جہاں تین 50 اوورز کے میچ کھیلے جائیں گے اور اس کے بعد ایلن بارڈر فیلڈ میں ایک چار روزہ میچ کھیلا جائے گا۔

خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے تین مقامات پر پریکٹس میچز ہوں گے

دبئی، 10 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کہا ہے کہ برمنگھم میں 12 جون سے شروع ہونے والے خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 سے پہلے کارڈف سوفیا گارڈنز، ڈربی کاؤنٹی گراؤنڈ اور لافبرو یونیورسٹی میں پریکٹس میچز کھیلے جائیں گے۔ یہ تینوں مقامات نے حالیہ دنوں میں خواتین کرکٹ کی اہمیت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اگلے سال انگلینڈ اور ویلز کے زیر اہتمام ٹی-20 ورلڈ کپ کے دسویں ایڈیشن سے پہلے یہ پریکٹس میچز کی میزبانی کریں گے۔ اس ٹی-20 ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی 12 ٹیموں میں سے آٹھ کا انتخاب ہو چکا ہے اور اگلے سال کے شروع میں خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ کوالیفائر کے ذریعے آخری چار ٹیموں کا فیصلہ ہوگا۔ یہ 12 ٹیمیں 2026 میں انگلینڈ اور ویلز کے سات مقامات پر 24 دنوں تک 33 میچز کھیلیں گی اور ٹائٹل کے لیے اپنی دعویداری پیش کریں گی۔ آئی سی سی نے گزشتہ ماہ ٹی-20 ورلڈ کپ کے شیڈول اور گروپس کا اعلان کیا تھا۔ انگلینڈ 12 جون کو برمنگھم میں ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں سری لنکا کی میزبانی کرے گا اور اس کے بعد پانچ جولائی کو لارڈز میں فائنل ہوگا۔ گروپ 1 میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ ساتھ گلوبل کوالیفائر کی دو ٹیمیں شامل ہیں۔ گروپ 2 میں میزبان انگلینڈ، نیوزی لینڈ، سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور گلوبل کوالیفائر کی دیگر دو ٹیمیں شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ کے تمام مقابلے ایجبسٹن، ہیمپشائر باؤل، ہیڈنگلے، اولڈ ٹریفرڈ، دی اوول، برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ اور لارڈز میں کھیلے جائیں گے۔

لنچ سے پہلے نتیش کمار ریڈی نے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی

لارڈز، 10 جولائی (یو این آئی) تیسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کو لنچ سے پہلے تیز گیند باز نتیش کمار ریڈی نے 14ویں اوور میں انگلینڈ کے دو وکٹ حاصل کر کے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی۔ لنچ تک انگلینڈ نے دو وکٹوں پر 83 رن بنا لیے ہیں۔ آج یہاں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے لیے جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 43 رن جوڑے۔ نتیش کمار ریڈی نے اپنے پہلے ہی اوور میں بین ڈکٹ (23) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد ریڈی نے ایک بار پھر شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسی اوور کی آخری گیند پر کرالی (18) کو رشبھ پنت کے ہاتھوں آؤٹ کر کے ہندوستان کو ایک ہی اوور میں دوسری کامیابی دلائی۔ نتیش کمار ریڈی 2002 کے بعد اس طرح اپنے پہلے ہی اوور میں دو وکٹ لینے والے دوسرے ہندوستانی تیز گیند باز بن گئے ہیں۔ 2002 کے بعد اب تک صرف دو ہندوستانی تیز گیند بازوں نے مردوں کے ٹیسٹ میچوں میں اپنے پہلے اوور میں دو وکٹ لینے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ عرفان پٹھان نے 2006 میں کراچی میں پاکستان کے خلاف ہیٹ ٹرک لی تھی۔ آج نتیش کمار ریڈی ایسا کرنے والے دوسرے تیز گیند باز بن گئے ہیں۔

ایم سی سی میوزیم میں سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی

لندن، 10 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں انگلینڈ بمقابلہ ہندوستان مردوں کے روتھسے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کے روز کھیل شروع ہونے سے پہلے ایم سی سی میوزیم میں ہندوستان کے عظیم بلے باز سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی کی گئی۔ مصور اسٹورٹ پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنایا گیا یہ پورٹریٹ اس سال کے آخر تک ایم سی سی میوزیم میں رہے گا، جب اسے پویلین میں منتقل کر دیا جائے گا۔ تینڈولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تینڈولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 357.34 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (016.28) سے 000.6 رنز سے زیادہ ہے۔ تینڈولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تینڈولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 357.34 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (016.28) سے 000.6 رنز سے زیادہ ہے۔ یہ پورٹریٹ مصور نے 18 سال قبل ممبئی میں تینڈولکر کے گھر لی گئی ایک تصویر سے بنایا ہے۔ جیسے جیسے کام آگے بڑھا، پیئرسن رائٹ کا نظریہ بھی بدلتا گیا اور بالآخر گھسے ہوئے ایلومینیم پر تیل سے مصوری کی گئی۔ ایم سی سی کے مجموعے میں کسی ہندوستانی کھلاڑی کا یہ پانچواں پورٹریٹ ہے، جن میں سے چار (کپل دیو، بشن سنگھ بیدی، دلیپ وینگسرکر اور تینڈولکر) پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنائے گئے ہیں۔ لارڈز پورٹریٹ پروگرام اپنی موجودہ شکل میں تین دہائیوں سے جاری ہے، لیکن ایم سی سی وکٹورین دور سے ہی فنون اور نوادرات جمع کرتا رہا ہے، اور 1950 کی دہائی میں ایک مختص میوزیم کھول کر اسے یورپ کا قدیم ترین کھیلوں کا میوزیم بنا دیا۔ لانگ روم گیلری کھیلوں کی دنیا کی قدیم ترین اور سب سے معزز گیلری ہے۔ کلب کے پاس فی الحال تقریباً 000.3 تصاویر ہیں، جن میں سے تقریباً 300 پورٹریٹ ہیں۔ سچن تینڈولکر نے کہا، یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ 1983 میں، جب ہندوستان نے ورلڈ کپ جیتا تھا، تب لارڈز سے میرا پہلا تعارف ہوا تھا۔ میں نے ہمارے کپتان کپل دیو کو ٹرافی اٹھاتے دیکھا تھا۔ اس لمحے نے میرے کرکٹ کے سفر کو رفتار دی۔ آج، جب میرا پورٹریٹ پویلین میں لگایا جا رہا ہے تو ایسا لگ رہا ہے جیسے زندگی کا ایک دائرہ مکمل ہو گیا ہو۔ جب میں اپنے کیریئر کے بارے میں سوچتا ہوں تو میرے چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی ہے۔

انڈیا اے مردوں کی ہاکی ٹیم نے آئرلینڈ کو 6-0 سے ہرایا

آئنڈہوون، (نیدرلینڈ) 10 جولائی (یو این آئی) انڈیا اے مردوں کی ہاکی ٹیم نے اپنے دوسرے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئرلینڈ کو 6-0 سے شکست دے دی۔ ہندوستان نے آئرلینڈ کو پہلے میچ میں 6-1 سے ہرایا تھا۔ بدھ کو یورپی دورے پر کھیلے گئے دوسرے میچ میں انڈیا اے کے اتم سنگھ نے ابتدائی گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ کپتان سنجے نے گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ اس کے بعد مڈفیلڈر محمد راحیل موسین نے لگاتار دو شاندار گول داغے۔ امندیپ لاکڑا اور وردن کمار نے ایک ایک گول کیا۔ ٹیم کی عمدہ کارکردگی کی بدولت انڈیا اے نے آئرلینڈ کو 6-0 سے شکست دے کر اپنی دوسری جیت درج کی۔ میچ کے بعد ہندوستانی اے ٹیم کے کوچ شیویندر سنگھ نے کہا کہ آئرلینڈ کے خلاف ہمارے دو میچ واقعی اچھے رہے ہیں اور میں کھلاڑیوں کی کارکردگی سے خوش ہوں۔ اب ہمارا مقابلہ فرانس کی ٹیم سے ہوگا اور امید ہے کہ ہم اتنی ہی متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ انڈیا اے مردوں کی ہاکی ٹیم کا اگلا مقابلہ اسی میدان پر ہفتہ کو فرانس سے ہوگا۔

بارش: جس نے کچھ کھیلوں کا مزہ اور لطف دوبالا کیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) کھیل ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہیں جو ہمیں صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ ذہنی سکون بھی میسر کرتے ہیں۔ کھیلوں کی مختلف شکلیں اور اقسام ہو سکتی ہیں۔ کھیلنے کے مقامات جس طرح اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اسی طرح کھیلوں کے لئے موسم بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ خاص کر اگر بارش کا موسم ہو تو کچھ کھیلوں کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ جب بارش ہو رہی ہو تو آپ کھیل کیسے کھیل سکتے ہیں؟ اگر آپ کا بیرونی سرگرمیوں کا جنون بارش سے کہیں زیادہ ہے، یا اگر آپ موسم سے قطع نظر کھیل کھیلنے کے لیے پرعزم ہیں، تو بارش سے بھیگی مہم جوئی کی خوشیوں کو گلے لگانے کا وقت ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ سرمئی خزاں کے دنوں میں، آپ کھیلوں کو آزما کر یا دوبارہ دریافت کر کے یکجہتی کو توڑ سکتے ہیں اور خراب موسم سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ بارش ہونے پر آپ دو قسم کے کھیلوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں: اندرونی سرگرمیاں اور کچھ بیرونی سرگرمیاں، خاص طور پر پانی کے کھیل۔ بارش میں تربیت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ آپ کسی بھی منظر نامے کے لیے تیار ہیں، اپنے دماغ اور جسم کو اپنے آئندہ مقابلے کے لیے لچکدار رکھتے ہوئے، چاہے یہ بارش والے دن ہی کیوں نہ ہو، مضبوط کر لیا جاتا ہے۔ بارش کے آغاز کی وجہ سے کھیلوں کو عام طور پر روک دیا جاتا ہے جن میں بیس بال، گولف، ٹینس اور کرکٹ شامل ہیں، جہاں بعد کے تین کھیلوں میں بھی قدرے گیلے حالات کھیل کے معیار اور کھلاڑیوں کی حفاظت کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ ٹینس کے معاملے میں، کئی مقامات نے پچھلی دہائی میں اپنے موجودہ کورٹس اور اسٹیڈیم کے اوپر پیچھے ہٹنے کے قابل چھتیں بنائی ہیں تاکہ بارش میں تاخیر سے بچا جا سکے جو کہ ٹورنامنٹ کو حتمی تاریخ سے آگے بڑھا سکتا ہے۔ اگرچہ بارش کا خوشگوار موسم ہر کوئی پسند کرتا ہے، لیکن یہ کچھ کھیلوں کے لیے تباہی بن جاتا ہے۔ جس میں معروف ترین کھیل کرکٹ کو ہم سرفہرست شمار کرتے ہیں۔ جو سب سے مشہور اور پسندیدہ کھیل سمجھا جاتا ہے۔ کرکٹ کی بات کریں تو یہ ہر موسم میں کھیلی جاتی ہے، لیکن بارش ہی اس کا مزہ خراب کر دیتی ہے۔ کیونکہ بارش میں کرکٹ کھیلنا کسی بھی حال میں ممکن نہیں۔ کیونکہ یہ بڑے گراؤنڈ میں کھیلی جاتی ہے۔ جو اوپر سے بالکل کھلا ہوا ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس پر موسم کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بارش کی وجہ سے میچز کو منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ کچھ بڑے بیرونی کھیل جو بارش سے متاثر نہیں ہوتے۔ ان میں فٹبال، ہاکی، رگبی شامل ہیں۔

عمان ٹی 20 ورلڈ کپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر کی میزبانی کرے گا

دبئی، 10 جولائی (یو این آئی) عمان اکتوبر میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر کی میزبانی کرے گا۔ عمان میں ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر میں نو ٹیمیں شرکت کریں گی۔ 12 سے 17 اکتوبر تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ کے لئے ان نو ٹیموں کو تین تین کے تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سپر سکس راؤنڈ میں پہنچیں گی۔ 2024 کے ذیلی علاقائی کوالیفائرز کویت، ملیشیا، متحدہ عرب امارات، قطر، جاپان اور ساموا، نیپال، پاپوا نیوگنی اور میزبان ٹیم اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ میں تین مقامات کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ان ٹیموں میں سے عمان، نیپال، پاپوا نیوگنی اور متحدہ عرب امارات اس سے قبل مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شرکت کر چکے ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ 10 دن تک جاری رہے گا، جس میں گروپ مرحلے کے میچز 8 سے 10 اکتوبر تک ہوں گے۔ سپر سکس مرحلے کے اختتام پر، ٹاپ تین ٹیمیں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں اپنی جگہ پکی کریں گی۔ گروپ 1 میں متحدہ عرب امارات، ملائیشیا اور قطر شامل ہیں جبکہ گروپ 2 میں نیپال اور کویت کے ساتھ ساتھ مشرقی ایشیا پیسفک کی ابھرتی ہوئی طاقت جاپان شامل ہے۔ میزبان عمان پاپوا نیوگنی اور ساموا کے ساتھ گروپ 3 میں ہے۔ دریں اثنا ایسٹ ایشیا پیسفک خواتین کی ٹیم کے، ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں آغاز کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے، جو ستمبر میں ہونے والے کوالیفائنگ ایونٹ کے ذریعے ہوگا۔ آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ای اے پی کوالیفائر 9-15 ستمبر تک سوواٍ، فجی میں منعقد ہوگا۔ میزبان ٹیم کوالیفائر کے لیے وانواتو، پاپوا نیوگنی، انڈونیشیا، جاپان، ساموا، کک آئی لینڈ اور فلپائن کا خیر مقدم کرے گی۔ فائنل سے قبل ٹیموں کو چار چار کے دو گروپس میں تقسیم کیا جائے گا جہاں فاتح ٹیم آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ گلوبل کوالیفائر کے لیے کوالیفائی کرے گی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2 - شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-933434689

مرکز نے سیلاب سے متاثرہ چھ ریاستوں کے لیے 1000 کروڑ روپے کی منظوری دی

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) مرکزی حکومت نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ ریاستوں آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، کیرالہ اور اتراکھنڈ کے لیے 80.066.1 کروڑ روپے جاری کرنے کو منظوری دی ہے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ مودی حکومت ہر حال میں ریاستوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے مرکزی حکومت نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ ریاستوں آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، کیرالہ اور اتراکھنڈ کے لیے ایس ڈی آر ایف کے تحت مرکز کے حصہ سے 80.1066 کروڑ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس سال ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف فنڈ سے 19 ریاستوں کو 8000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم فراہم کی گئی ہے۔"انہوں نے کہا کہ مالی امداد کے علاوہ آفات کے دوران نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس، آرمی اور ایئر فورس کی تعیناتی سمیت تمام قسم کی لاجسٹک مدد فراہم کرنا مرکز کی ترجیح رہی ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے بیان جاری کر کے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ چھ ریاستوں میں سے آسام کو 60.375 کروڑ روپے، منی پور کو 20.29 کروڑ روپے، میگھالیہ کو 40.30 کروڑ روپے، میزورم کو 80.22 کروڑ روپے، کیرالہ کو 20.153 کروڑ روپے اور اتراکھنڈ کو 6.455 کروڑ روپے مرکزی حکومت کی طرف سے دیے گئے ہیں۔ یہ ریاستیں اس سال جنوب مغربی مانسون کے دوران انتہائی شدید بارش، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ مرکزی حکومت سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بادل پھٹنے سے متاثرہ ریاستوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پابند عہد ہے۔ مودی حکومت ہر حال میں ریاستوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔

ممتاز ادیب پروفیسر چودھری محمد نعیم کے انتقال پر غالب انسٹی ٹیوٹ کا اظہار تعزیت

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) اردو کے نامور محقق و نقاد پروفیسر چودھری محمد نعیم کا شکاگو میں انتقال ہو گیا۔ چودھری محمد نعیم کا شمار اردو کے ممتاز ادیبوں میں ہوتا تھا۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمن قدوائی نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا پروفیسر نعیم میرے قریبی دوستوں میں تھے۔ علمی دیانت کی تعریف سمجھنا ہو تو ان کی تحریر پر نظر کرنی چاہیے۔ دوٹوک اور واضح بات استدلال کے ساتھ کہنا ان کی شخصیت اور تحریر دونوں کی خصوصیت تھی۔ اردو، فارسی اور انگریزی زبان سے انھیں عالمانہ واقفیت تھی اور تینوں زبانوں میں ان کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔ ایسی شخصیت کا گزر جانا اردو کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ میں اپنی اور ادارے کی جانب سے ان کے پس ماندگان کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے اظہار تعزیت کے دوران کہا میں ان سے کئی مرتبہ غالب انسٹی ٹیوٹ میں ملا اور بار ہا ان کو سننے کا موقع ملا۔ اس گفتگو میں آگہی کا دریا رواں دیکھا تو میں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا کہ وہ بیک وقت کئی زبانوں کے ادب اور تاریخ پر اتنی گہری نظر رکھتے ہیں۔ 2009 میں غالب انسٹی ٹیوٹ نے ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں غالب انعام بھی پیش کیا تھا۔ حال میں ان کے منتخب مضامین کی پہلی جلد شائع ہوئی تو ادبی دنیا میں اس کی خوب پذیرائی ہوئی۔ میں اپنی اور غالب انسٹی ٹیوٹ کے تمام وابستگان کی جانب سے ان کے خانوادے کو تعزیت پیش کرتا ہوں اور ان کی مغفرت کے لیے دعا گو ہوں۔

بی جے پی کے چاروں انجن بارش کے پانی میں بہہ گئے: عآپ

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) نے کہا ہے کہ دہلی میں مانسون کی بارش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے چاروں انجنوں کو بہا لے گئی اور وزیر اعلی ریکھا گپتا سے لے کر وزراء تک کے پانی نہ بھرنے کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے عآپ کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے جمعرات کے روز کہا کہ پچھلے کچھ مہینوں سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ نالوں کی صفائی کے نام پر فوٹو سیشن ہو رہے ہیں۔ فوٹو سیشن کرنے کے بعد کہا گیا کہ اب دہلی میں پانی نہیں بھرے گا۔ پی ڈبلیو ڈی کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے کہا تھا کہ انہوں نے تقریباً 400 معطلی کے خطوط تیار کیے ہیں۔ جہاں کہیں بھی پانی جمع ہوگا تو وہاں کے ذمہ دار سینئر پی ڈبلیو ڈی افسر یا دیگر افسر کو فوری طور پر معطل کر دیا جائے گا۔ مسٹر بھاردواج نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ بدھ کی شام بارش کی وجہ سے دہلی میں ہر طرف پانی بھر گیا لیکن کسی کو معطل نہیں کیا گیا۔ جناب پرویش صاحب سنگھ اور ان کی حکومت کہہ رہی تھی کہ ہر جگہ کے لیے ایک افسر کی ذمہ داری طے کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ اے اے پی کی حکومت کو تو افسران کو معطل کرنے کا حق بھی حاصل نہیں تھا۔ اب لیفٹننٹ گورنر بھی بی جے پی کے ہیں۔ اس کے باوجود اگر بی جے پی حکومت بڑے پیمانے پر افسران کو معطل نہیں کر رہی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ حکومت اور افسران کے درمیان ملی بھگت چل رہی ہے۔ اس کرپشن میں بہت سے لوگ ملوث ہیں۔ اے اے پی کے لیڈر نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر پٹیل نگر میں پانی بھرنے کی وجہ سے پھنسی ہوئی ایمبولینس کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کے لوگ پٹیل نگر میں گڈھوں میں پھنسی ایمبولینس کو باہر نکال رہے ہیں۔ بارش کے باعث کئی مقامات پر سڑکیں دھنس گئیں اور پانی جمع ہو گیا۔ حکومت کی جانب سے آئے روز بڑے بڑے دعوے کیے جاتے تھے لیکن نتیجہ سب کے سامنے ہے۔ یہ صورتحال تب ہے جب دہلی میں چار انجن والی بی جے پی کی حکومت ہے۔

بھارتی نگر کو دوسری انوپم کالونی کا درجہ دیا گیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) نے جمعرات کے روز صفائی کی پہل میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے بھارتی نگر کو اپنے دائرہ اختیار میں دوسری انوپم کالونی کے طور پر کا اعلان کیا۔ این ڈی ایم سی کے چیئرمین کیشو چندر نے آج یہاں منعقدہ تقریب میں صفائی کی پہل میں اہم رول ادا کرنے کے لیے بھارتی نگر کو دوسری انوپم کالونی قرار دیا۔ مسٹر کیشو چندر نے اس بات پر زور دیا کہ انوپم کالونی ماڈل یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح شہریوں کی اجتماعی شرکت سے شہری صفائی اور پائیداری میں واضح بہتری لائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مثبت نتائج کی بنیاد پر، این ڈی ایم سی مستقبل قریب میں دیگر رہائشی کالونیوں میں اس ماڈل کو نافذ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ این ڈی ایم سی سوچھ بھارت مشن کے نظریے کے مطابق اختراعی اور جامع اقدامات کے ذریعے کمیونٹی کی شراکت کو فروغ دینے اور پائیدار شہری ترقی کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ چانکیہ پوری-D1D2 آفیسرس فلیٹ اور ستیہ سدن کو انوپم کالونی قرار دیا گیا تھا۔ تقریب میں این ڈی ایم سی کے سکریٹری ڈاکٹر تھامس، صفائی کے مشیر راجیو کمار جین اور این ڈی ایم سی اور ریذیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشنز (آر ڈبلیو اے) کے دیگر سینئر عہدیداران موجود تھے۔

ممتا مشرقی زونل کونسل کی میٹنگ میں شرکت نہیں کریں گی

کولکاتہ، 10 جولائی (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلی ممتا بنرجی جمعرات کو جھارکھنڈ کے رانچی میں ہونے والی مشرقی زونل کونسل کی میٹنگ میں شرکت نہیں کریں گی۔ اس سے پہلے ان کی جموں و کشمیر کے وزیر اعلی عمر عبداللہ کے ساتھ پہلے سے طے شدہ اہم میٹنگ ہے۔ مغربی بنگال اور جموں و کشمیر کے وزرائے اعلی کے درمیان یہ میٹنگ آج ریاستی سکریٹریٹ نابنا میں ہوگی۔ مشرقی زونل کونسل کی میٹنگ کی صدارت مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کریں گے اور یہ مغربی بنگال، بہار، جھارکھنڈ اور اڈیشہ جیسی ریاستوں کے درمیان تال میل کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر مملکت برائے خزانہ (آزادانہ چارج) چندریما بھٹا چاریہ اس میٹنگ میں ریاست کی نمائندگی کریں گی۔ ملک میں کل چھ زونل کونسلیں ہیں۔ ریاستی کابینہ کے ایک رکن نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یو این آئی کو بتایا، وزیر اعلی کی پہلے سے طے شدہ میٹنگ کی وجہ سے، وہ اس میں شرکت نہیں کر سکیں گی۔ چندریما بھٹا چاریہ ان کی جگہ ریاست کی نمائندگی کریں گی۔" نبنا کے ذرائع نے بتایا کہ مسٹر عبداللہ کے ساتھ میٹنگ آج شام 4 سے 5 بجے کے درمیان ہونے کا امکان ہے۔ اگرچہ ابھی تک کوئی سرکاری ایجنڈا جاری نہیں کیا گیا ہے، لیکن سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ بات چیت میں کئی مسائل کا احاطہ کیا جا سکتا ہے، جس میں پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملہ بھی شامل ہے، جس میں 26 سیاح مارے گئے تھے۔ پہلگام سانحہ کے بعد محترمہ بنرجی نے ترنمول کانگریس کے پانچ رکنی وفد جموں و کشمیر بھیجا تھا جس نے سرحدی علاقے میں مقامی برادریوں سے بات چیت کی اور مسٹر عبداللہ کی سرکاری رہائش گاہ پر ان سے بھی بات چیت کی تھی۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلی نے بعد میں عوامی طور پر ممتا بنرجی کی ہمدردی اور یکجہتی کی تعریف کی تھی۔ انہوں نے کہا، "ممتا بنرجی نے ہمارے بارے میں سوچا۔ ہم ان کی ہمدردی کے لئے شکر گزار ہیں۔ مسٹر عبداللہ کے کولکتہ دورے کو دونوں ریاستوں کے درمیان قریبی تعاون کی جانب ایک ممکنہ قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق، آج کی میٹنگ میں مرکز- ریاست تعلقات، بین ریاستی تعاون اور پہلگام کے بعد کشمیر میں زوال پذیر سیاحتی صنعت جیسے مسائل پر بھی بات ہو سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب محترمہ بنرجی نے زونل کونسل کے اجلاس میں شرکت نہیں کی ہے

مودی پانچ ممالک کے کامیاب دورے کے بعد وطن واپس

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی پانچ ممالک کا آٹھ روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد جمعرات کی صبح وطن واپس پہنچ گئے وزیر اعظم 2 جولائی کو گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹائن، برازیل اور نمیبیا کے دورے پر روانہ ہوئے تھے دورے کے آخری مرحلے میں وہ بدھ کو نمیبیا پہنچے جہاں انہوں نے نمیبیا کے صدر سے دوطرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا مسٹر مودی نے نمیبیا کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں برازیل میں، انہوں نے 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کی اور رکن ممالک کے سامنے مختلف مسائل پر ہندوستان کے نقطہ نظر کو واضح کیا۔